www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:340 19.12.2024 THURSDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۳۴۰ ، جمعرات ، ۱۹؍ دسمبر ۲۰۲۴ ، مطابق ۱۵؍ جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ ، صفحات:08

آنے والی نسلوں کو بتانے کے لیے نکوبار جزیرے کا نام ملک کے ہیروز کے نام پر رکھا گیا: مودی

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو کہا کہ انڈمان اور نکوبار جزائر کا نام ہمارے ہیروز کے نام پر رکھنا یہ یقینی بنانے کا ایک طریقہ ہے کہ آنے والی نسلیں قوم کے لیے ان کی خدمات کو یاد رکھیں کیونکہ جو قومیں اپنی جڑوں سے جڑی رہتی ہیں، وہی ترقی اور قوم کی تعمیر میں آگے بڑھتی ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بدھ کو بتایا کہ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے جواب میں لکا" انڈمان اور نکوبار کے جزیروں کا نام ہمارے ہیروز کے نام پر رکھنا اس بات کو یقینی بنانے کا ایک طریقہ ہے کہ آنے والی نسلیں قوم کے لئے ان کی خدمت کو یاد رکھیں"۔ یہ ہمارے آزادی کے متوالوں اور ان نامور شخصیات کی یاد کو برقرار رکھنے اور برقرار رکھنے کی ہماری بڑی کوششوں کا حصہ ہے جنہوں نے ہمارے ملک پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ آخرکار جو قومیں اپنی جڑوں سے جڑی رہتی ہیں۔ وہ ہی ترقی اور قومی کی تعمیر میں آگے بڑھتی ہیں۔ وزیر اعظم نے ہم وطنوں سے انڈمان اور نکوبار جزائر اور وہاں کی سیلولر جیل کا دورہ کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، آپ انڈمان اور نکوبار جزائر سے بھی لطف اندوز ہوں۔ سیلولر جیل کا بھی دورہ کریں اور عظیم بہادر ساورکر کی ہمت سے ترغیب لیں۔

ہنگامہ آرائی کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے آج وزیر داخلہ امت شاہ پر ڈاکٹر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کیا، جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔ ایک بار کارروائی ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی پریزائیڈنگ آفیسر پی سی موہن نے دو بجے پھر سے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن اراکین نے ہنگامہ کھڑا کر دیا اور ایوان کے وسط میں آکر نعرے بازی شروع کر دی۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان پریذائیڈنگ آفیسر نے ضروری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھ کر اراکین سے ہنگامہ آرائی نہ کرنے اور اپنی نشستوں پر جانے کی درخواست کی لیکن اراکین نے ان کی ایک نہ سنی اور ہنگامہ آرائی جاری رکھی۔ بڑھتے ہوئے ہنگامے کو دیکھتے ہوئے پریزائیڈنگ افسر نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی۔ قبل ازیں 11 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی وزیر داخلہ کے بیان پر اپوزیشن اراکین نے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ جب اسپیکر اوم برلا نے وقفہ سوالات شروع کیا تو اپوزیشن نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اسپیکر نے اراکین پر زور دیا کہ وہ وقفہ سوالات کو چلانے میں تعاون کریں۔ قانون اور انصاف کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ بابا صاحب کی توہین کی ہے۔ جب بابا صاحب زندہ تھے تو انہوں نے ان کی تحقیر کی اور ان کی تصویر اپنے دفتر میں لگانے سے انکار کر دیا۔ بابا صاحب کی توہین کرنے والے آج ان کی عزت کی باتیں کر رہے ہیں۔ اب بابا صاحب کا نام سنہرے حروف میں لکھا جا رہا ہے، اس لیے یہ لوگ مجبوری میں بابا صاحب کا نام لے رہے ہیں۔ جب ہنگامہ نہ رکا اور مزید بڑھنے لگا تو اسپیکر کو ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔

آئی این ایس نردیشک بحری بیڑے میں شامل

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) سروے ویسل پروجیکٹ کے دوسرے جہاز آئی این ایس نردیشک کو بدھ کو وشاکھاپٹنم میں وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ کی صدارت میں منعقدہ ایک تقریب میں بحریہ میں شامل کیا گیا۔ بحریہ کے مطابق، ایسٹرن نیول کمانڈ کے سربراہ وائس ایڈمرل راجیش پینڈھارکر نے میسرز گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز (جی آر ایس ای) کولکاتہ میں زیر تعمیر سروے ویسل پروجیکٹ کے چار جہازوں میں سے دوسرے کو باضابطہ طور پر بحریہ میں شامل کرنے کے لئے کمیشننگ تقریب کی میزبانی کی۔ جہاز کو ہائیڈروگرافک سروے کرنے، نیوی گیشن میں مدد کرنے اور میری ٹائم آپریشنز میں مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے اس موقع پر کہا کہ انتہائی اسپیشلائزڈ بحری جہاز سروے ویسلز سمندروں کی نقشہ سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدید ترین پلیٹ فارمز ہیں جو سمندری ڈیٹا کی زیادہ درست مماثلت، اس کی درست پروسیسنگ اور اس کے نتیجے میں انتہائی قابل اعتماد چارٹس کی اجازت دیتے ہیں جو میری ٹائم آپریشنز اور حفاظت کو بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سروے بحری جہاز ایک قابل اعتماد بحری سفارت کاری کے آلے کے طور پر بھی کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا،" جب ہمارے سروے جہاز کسی دوست ملک کی حمایت میں مشن پر جاتے ہیں، تو وہ ہندوستان کے اعتماد کی عکاسی کرتے ہیں۔" اس سے ہمارے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور طویل مدت میں تجارتی مواقع کو کھولنے اور فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئے سروے والے جہاز ہمیں مزید طاقتور بنائیں گے

عمر خالد کو دہلی فسادات کے سازش کیس میں 7 دن کی عبوری ضمانت

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کو جے این یو کے سابق اسکالر عمر خالد کو یو اے پی اے معاملے میں عبوری ضمانت دے دی جن پر 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات سے متعلق ایک بڑی سازش کا الزام لگایا گیا ہے کڑکڑڈوما کورٹس کے ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپائی نے خالد کو خاندان میں شادی میں شرکت کے لیے 7 دن کے لیے عبوری ضمانت دے دی۔ عبوری ضمانت کی شرائط یہ ہیں کہ خالد کیس کے سلسلے میں کسی گواہ اور کسی شخص سے رابطہ نہیں کرے گا۔ عدالت نے خالد کو عبوری ضمانت کی مدت کے دوران سوشل میڈیا استعمال نہ کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر شرائط یہ ہیں۔ وہ صرف اپنے خاندان کے افراد، رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاقات کرے گا۔- وہ اپنے گھر یا ان جگہوں پر رہے گا جہاں شادی کی تقریبات منعقد ہوں گی۔ عمر خالد کو 3 جنوری 2025 کی شام کو متعلقہ جیل سپرنٹنڈنٹ کے سامنے خود کو سپرد کرنا ہوگا۔ عمر خالد کو اکتوبر 2022 میں دہلی ہائی کورٹ نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا لیکن بعد میں اپنا ایس ایل پی واپس لے لیا۔ اس نے ٹرائل کورٹ میں دوسری باقاعدہ ضمانت کی درخواست دائر کی تھی جسے اس سال کے شروع میں مسترد کر دیا گیا تھا۔ خالد کی دوسری باقاعدہ ضمانت کی درخواست کو مسترد کرنے کو چیلنج کرنے والی اپیل دہلی ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ 2020 کی ایف آئی آر 59 دہلی پولیس کے خصوصی سیل نے تعزیرات ہند 1860 اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے تحت مختلف جرائم کے تحت درج کی تھی۔ مقدمے کے دیگر ملزمان میں طاہر حسین، عمر خالد، خالد سیفی، عشرت جہاں، میران حیدر، گلفشاں فاطمہ، شفاالرحمان، آصف اقبال تنہا، شاداب احمد، تسلیم احمد، سلیم ملک، محمد سلیم خان، اطہر خان، صفورا زرگر، شرجیل امام، فیضان خان اور نتاشا نروال شامل ہیں۔

سپریم کورٹ میں 128 صفحات پر مشتمل سمری کی درخواست، ججز حیران

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ازدواجی تنازعہ کے معاملے میں ایک خاتون کی طرف سے دائر عرضی کا 128 صفحات پر مشتمل خلاصہ دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا اور اپیل کنندہ کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد حقائق کی بنیاد پر اس کی اپیل خارج کر دی جسٹس سدھانشو دھولیہ اور جسٹس احسان الدین امان اللہ کی بنچ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی خاتون کی درخواست کی سماعت کے بعد مینٹیننس پٹیشن کو نچلی عدالت کو واپس بھیجنے کے بعد عدالت عظمٰی کے رجسٹرار (جوڈیشل) کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ درخواستوں کو مناسب فارمیٹ میں ان (سپریم کورٹ بنچ) کے سامنے دائر کیا جائے۔ بنچ نے 17 دسمبر کے اپنے حکم میں کہا، ذاتی طور پر پیش ہوا اپیل کنندہ نے 128 صفحات کی سمری دائر کی ہے، جس میں بہت ساری تفصیلات ہیں۔ اس میں سے زیادہ تر ہمارے مقاصد سے متعلق نہیں ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اپیل کنندہ ایک تربیت یافتہ وکیل نہیں ہے لیکن رجسٹری کو اپیل کنندہ سے سمری کو مختصر کرنے کے لیے کہنا چاہیے۔ خلاصہ 128 صفحات کا نہیں ہوسکتا!

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

گلاب جوئیلرس

ONLY 22 CT BIS 91.6

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

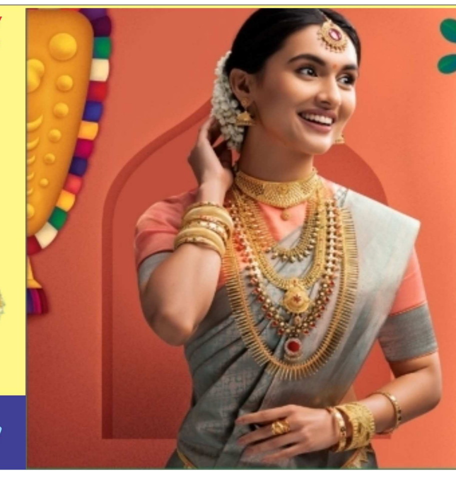

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786

Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
4o Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	**BIHAR SHARIF**	**MOTIHARI**	**HARCHANDA**	**MUZAFFARPUR**	**MUBARAKPUR**	**GOPALGANJ**
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	13 FEB 2025	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month)	09 APR 2025
97,000/-	97,000/-	1,70,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN
13 MAR 2025
DELHI TO DELHI (1,55,000/-)
PATNA TO PATNA (1,65,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,08,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950

DAYARE HARAM
دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لیمیٹڈ
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
AIHUTOA · ISO 9001:2015 CERTIFIED COMPANY · IATA
عمرہ

17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

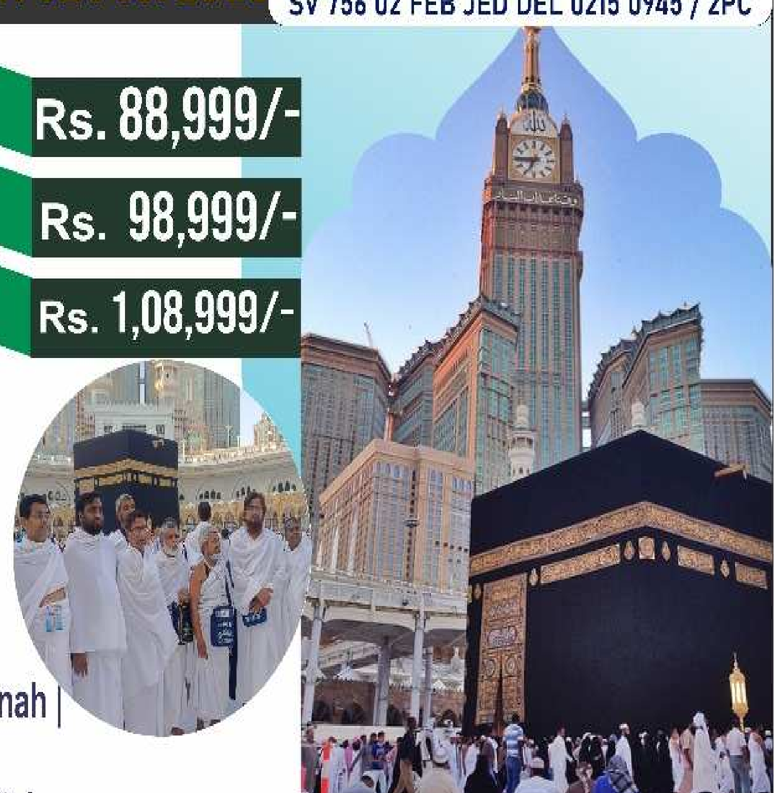

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

PACKAGES
(UMRAH DEPARTURE)
* 20th January 98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 15th February 98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 10th March (RAMZAN EID IN INDIA) 166,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

SERVICES
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zeyarat makkah & Madina, Transportation, Food, Tour Assistance

HOTELS
Makkah Hotel (Within 350-400 mtr)
DAR AL KHALIL
AL RUSHAD
Madina Hotel (Within 100-150 mtr)
REYAZ AL ZAHRA

COMPLIMENTARY
BAG PACK · CHAPPAL BAG · ZAMZAM 5LTR

40 TIMES NAMAZ IN MADINA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔
PATNA TO PATNA Rs.1,10,900/-
PATNA TO PATNA (RAMZAN) 1,76,900/-

9835009701
9386899468

دسویں جماعت کے نصاب میں شامل درخشاں اردو کے مختصر ترین سوالات وجوابات

حصہ نظم

۔غزل (پروین شاکر) مختصر ترین سوالات۔۔
سوال ۔ پروین شاکر کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟ جواب پروین شاکر کی پیدائش 24 نومبر 1952 کو ہوئی۔۔
سوال پروین شاکر کہاں پیدا ہوئیں؟
جواب ان کی پیدائش کراچی (پاکستان) میں ہوئی۔
سوال ۔ پروین شاکر کے اسلاف کا وطن کہاں ہے؟ جواب ۔ ان کے اسلاف کا وطن ہندوستان کے لہیر یا سرائے دربھنگہ (بہار) تھا۔
سوال ۔ پروین شاکر کے والد کا نام بتائیے؟
جواب ۔ ان کے والد کا نام سید ثاقب حسین تھا۔۔
سوال ۔ پروین شاکر کے والد ہجرت کر کے کہاں گئے؟
جواب ۔ ان کے والد ہجرت کر کے پاکستان گئے تھے۔۔
سوال ۔ پروین شاکر کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی؟ جواب ۔ ان کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہی ہوئی تھی۔۔
سوال پروین شاکر نے میٹرک کا امتحان کسی اسکول سے پاس کیا؟۔
جواب ۔ رضیہ گرلس ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔
سوال ۔ بی اے کی تعلیم پروین شاکر نے کسی کالج میں حاصل کی؟
جواب ۔ انہوں نے سرسید گرلس کالج سے بی اے کی تعلیم حاصل کی۔
سوال ۔ کراچی یونی ورسٹی سے انہوں نے کس کس سبجیکٹ میں ایم اے کیا؟
جواب ۔ کراچی یونیورسٹی سے انگریزی اور لسانیات میں ایم اے کیا۔۔
سوال ۔ ہارورڈ یونی ورسٹی، امریکہ سے پروین شاکر نے کس سبجیکٹ میں ایم اے کیا؟
جواب ہارورڈ یونیورسٹی امریکہ سے انہوں نے بینک ایڈمنسٹریشن میں ایم اے کیا۔
سوال ۔ پروین شاکر کی وفات کب ہوئی؟
جواب ۔ پروین شاکر کی وفات 26 دسمبر 1994 کو اسلام آباد کے نزدیک ایک سڑک حادثے میں ہوئی۔
اعجاز احمد اصلاحی گرول علی نگر دربھنگہ۔ ضلع نمائندہ سہارا ایکسپریس پٹنہ رانچی و دہلی۔

الجبر پبلک اسکول علم بازار 22 دسمبر 2024 (اتوار) کو اپنی سالانہ تقریب کا انعقاد کر رہا ہے

بیر بھوم بنگال ۔ محمد سلطان اختر

الجبر پبلک اسکول جو بیر بھوم ضلع کے تحت علم بازار میں واقع ہے، 22 دسمبر 2024 کو اپنی سالگرہ منانے جا رہا ہے۔ یہ اسکول CBSE پیٹرن پر چلتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ یہ ایک ایسا اسکول ہے جو روحانی نظریات کا احترام کرتا ہے۔ اسلام کا مطلب ہے "خدا کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا" یہ اسکول اسی عقیدے کی پیروی کرتا ہے۔ عربی اسباق یہاں انگریزی تشریح کے ساتھ دیئے جاتے ہیں۔ اس اسکول کا اصل مقصد تعلیم کو سستا بنانا، بچوں میں مسائل حل کرنے کی

صلاحیتوں کو فروغ دینا اور ایک مضبوط قوم کی تعمیر کے لئے طلبہ کو مستقبل کے لئے تیار کرنا ہے۔ یہ تعلیمی ادارہ جدید تعلیم کے ساتھ روحانیت کا حسین امتزاج ہے۔ اسکول کی اپنی عمارت تیار ہے، ایک کشادہ کھیل کا میدان ہے۔ اس میں اعلیٰ معیار کے اساتذہ ہیں، بہت سے نامور معززین حضرات اس میں پروگرام میں شرکت کریں گے۔ جیسے جناب ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب {صدر، شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشن} جناب ڈاکٹر اطہر انصاری صاحب {سیکریٹری، ایسوسی ایشن آف مسلم ڈاکٹرز، AMD (انڈیا)، ڈاکٹر رضوان احمد ڈی ایم سی ایچ دربھنگہ، پروفیسر وسیم اکرم عالیہ یونیورسٹی کولکاتہ}، پروفیسر عاطف عرف دانش کولکاتہ، محترم محمد سلطان اختر صاحب {سینئر صحافی}، مولانا انیس الرحمن، {صدر، جمعیۃ علماء بیر بھوم، مغربی بنگال}، مولانا محمد شفیق قاسمی صاحب {امام وخطیب ناخدا مسجد کولکتہ، عبداللہ اقبال} چیئرمین الجبر فاؤنڈیشن اور الجبر گروپ آف انسٹی ٹیوشن اور فیاض انصاری ڈائرکٹر الجبر پبلک اسکول اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ پروگرام کے اوقات صبح 10:00 بجے سے دوپہر 2:00 بجے تک ہیں۔ اس پروگرام میں پرائمری لڑکے اور لڑکیاں پرفارم کریں گے۔

ایمز روڈ پر بھاری گاڑیوں کی پابندی نافذ، عوام کو بڑی راحت

سید آصف امام کاکوی

پٹنہ کے مصروف ترین راستے ایمز روڈ پر بھاری گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی کا حکم ڈی ایم چندر شیکھر سنگھ کے ذریعے بدھ، 18 دسمبر 2024 سے نافذ کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ شہر کے لوگوں کو ٹریفک جام، کے لیے کیا گیا ہے۔ ایمز سے لے کر فلواڑی تک دن کے وقت ٹرکوں اور بھاری گاڑیوں کی نو جاری کی گئی ہیں۔ یہ راستہ روزانہ ہزاروں افراد کے ذریعہ ہے۔ بھاری ٹرکوں اور تعمیراتی سامان لے جام اور حادثات کا شکار رہتا تھا گزشتہ 6 ماہ میں

حادثات اور دیگر مسائل سے نجات دلانے شریف، انیس آباد، بیورموڑ اور زیرو مائل انٹری یقینی بنانے کے لیے سخت ہدایات لیے اسکول، اسپتال اور دفاتر تک پہنچنے کا اہم جانے والی گاڑیوں کی وجہ سے یہ راستہ ہمیشہ حادثات بہٹا سے لے کر ایمز اور زیرو مائل

تک 13 سے زائد افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ حال ہی میں فلواڑی شریف میں ایک بچہ ٹرک کی زد میں آ کر ہلاک ہوا، جس سے عوام میں شدید غصہ پیدا ہوا۔ سوشل میڈیا اور اخبارات کے ذریعے عوام کے مسائل کو اٹھانے کے بعد انتظامیہ نے فوری کارروائی کی۔ یہ ثابت ہوا کہ لکھنے کا اثر ہوتا ہے۔ دن کے وقت بھاری گاڑیوں پر پابندی صبح 6 بجے سے رات 10 بجے تک بھاری گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہوگا۔ رات میں گاڑیوں کی اجازت: بھاری گاڑیاں صرف رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک چل سکیں گی۔ جرمانہ اور ضبطی کا انتظام: دن کے وقت اگر بھاری گاڑیاں ان راستوں پر پائی گئیں تو ان پر جرمانہ عائد کیا جائے گا اور گاڑی ضبط کی جا سکتی ہے۔ خصوصی گاڑیوں کو اجازت: ٹینکر، ایندھن سپلائی گاڑیاں، دودھ کی گاڑیاں، ایمبولینس، لاشیں لے جانے والی گاڑیاں اور فائر بریگیڈ کو دن میں بھی چلنے کی اجازت ہوگی۔ ایمز روڈ، زیرو مائل اور دیگر علاقوں میں روزانہ ہونے والے بڑے جام سے عوام کو نجات ملنے کی امید ہے۔ دن میں بھاری گاڑیوں کے ممنوع ہونے سے سڑک حادثات میں نمایاں کمی آئے گی۔ اسکول جانے والے بچوں، ایمز میں مریضوں اور دیگر مسافروں کو اب اس راستے پر بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ یہ فیصلہ عوام کی طرف سے مسلسل سوشل میڈیا پر اٹھائے گئے مسائل کا نتیجہ ہے۔ جو لوگ سوشل میڈیا پر لکھنے والوں کا مذاق اڑاتے تھے، اب سمجھ گئے ہیں کہ لکھنے سے تبدیلی آتی ہے۔ پٹنہ پولیس اور ٹریفک ڈپارٹمنٹ کو اب اس حکم پر سختی سے عملدرآمد کرنا ہوگا۔ جگہ جگہ چیکنگ پوائنٹس بنا کر قانون توڑنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ مقامی رہائشیوں اور میڈیا کے ذریعے اس فیصلے پر نظر رکھی جانی چاہیے۔ ایمز روڈ پر دن کے وقت بھاری گاڑیوں پر پابندی کا فیصلہ عوام کے حق میں ایک بڑا قدم ہے۔ لیکن، یہ فیصلہ تبھی کامیاب ہوگا جب انتظامیہ اسے زمینی سطح پر مکمل سختی سے نافذ کرے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عوام کو راحت دلانے کا وعدہ ہے، بلکہ ایک نئی شروعات ہے، جہاں عوامی مسائل کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔

سمستی پور کے ڈینٹل امپلانٹ ماہر ڈاکٹر امیت گورو کی بین الاقوامی تحقیق میں بڑی کامیابی

محمد زبیر۔۔ سمستی پور کے مشہور ڈینٹل امپلانٹ ماہر ڈاکٹر امیت گورو اپنے بہترین کام اور تحقیق کی وجہ سے خبروں میں ہیں۔ وہ آزاد نگر، موہن پور، سمستی پور میں واقع گورو ڈینٹل اینڈ فزیوتھراپی ہسپتال میں اپنی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ جریدے میں ڈینٹل ایمپلانٹس کی جدید ٹیکنالوجیز پر مبنی امپلانٹ (تھری سنگل امپلانٹس) کی خصوصیات اور اس پہلے مصنف کی حیثیت سے یہ تحقیق ان کی مہارت اور لگن کی خدمات فراہم کر رہے ہیں بلکہ اس شعبے میں تحقیقی کام کے صرف سمستی پور بلکہ پورے بہار کے لیے باعث فخر ہے۔ شمار ملک کے سرکردہ دانتوں کے ماہرین میں کیا جائے گا۔ کے دروازے کھول دیے ہیں۔

حال ہی میں، ڈاکٹر امیت گورو نے بین الاقوامی طبی ایک اہم تحقیق شائع کی ہے۔ گورو نے اپنی تحقیق میں کے موثر استعمال کے بارے میں تفصیل سے بتایا ہے۔ عکاسی کرتی ہے۔ وہ نہ صرف اعلیٰ معیار کی دانتوں کی ذریعے نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں، ان کی یہ کامیابی نہ امید ہے کہ آنے والے وقتوں میں ڈاکٹر امیت گورو کا ان کی محنت اور جدت نے طبی میدان میں نئے امکانات

بلاک زونل آفس وبھوتی پور کی من مانی کے خلاف دفتر کے گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ

سمستی پور۔ وبھوتی پور، کل دوپہر، وبھوتی پور زونل افسر رندھیر رمن کی طرف سے دائر برخاستگی کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا، جس کے خلاف احتجاج میں مہیش کمار، ضلع سکریٹری بورڈ ممبر، سمستی پور نے اپنے حامیوں اور متاثرہ کے خاندان دیا۔ احتجاج پر بیٹھ گئے اور انصاف کا مطالبہ کرنے پرساد چوڑا تا بھکا سا کن وارڈ نمبر 7 نے تقریباً 7-8 ماہ روشنی میں اپنی خریدی گئی زمین کو مسترد کرنے کے لیے سروے کا کام فوری طور پر روکنے کا بہانہ بنا کر معاملہ گزار کو یقین دہانی کرائی تھی کہ اس کا کام مکمل کر لیا کے ساتھ زونل آفس پہنچے اور صورتحال دریافت کی تو

والوں کے ساتھ زونل آفس کے مین گیٹ پر دھرنا لگے۔ ان کا الزام ہے کہ درخواست گزار رام نندن قبل زونل آفس میں درخواست نمبر 37/95 کی درخواست دی تھی۔ لیکن درمیان میں زمین کے ملتوی کر دیا گیا، حالانکہ زونل افسر نے درخواست جائے گا۔ لیکن کل جب مہیش کمار درخواست گزار انہیں اپنی درخواست کینسل ہونے کا ثبوت دیا

گیا۔ جس کی وجہ سے درخواست گزار اور مہیش کمار اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ غیر اخلاقی اور غیر اخلاقی فیصلے کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے احتجاج پر بیٹھنے پر مجبور ہو گئے۔ غریب، محروم اور استحصال زدہ عام شہریوں کے وکیل سی پی ایم لیڈر مہیش نے کئی سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے واضح الفاظ میں کہا کہ ہر کام کے لیے صرف ایک فہرست لٹکانے کے بجائے، مثال کے طور پر، فائلنگ کو مسترد کرنے کے لیے کتنی اور کتنی اصلاح کے لیے۔ وغیرہ تاکہ پریشانی اور پریشانی سے بچا جا سکے اور پیسے چھینک کر لطف اندوز ہونے کا فیصلہ کیا جا سکے۔ ان کا ایک الزام یہ بھی ہے کہ سرکل آفیسر دفتر میں بھی نہیں بیٹھتے بلکہ میٹنگ کے نام پر اپنی رہائش گاہ پر آرام کر رہے ہیں اور عام لوگ سارا دن بغیر کھائے پیئے دفتر کے چکر لگاتے گزارتے ہیں اور پھر اپنی جھونپڑیوں میں چلے جاتے ہیں۔ مہینوں کی تلاش کے بعد، آخر کار کسی کو احساس ہوتا ہے کہ کوئی پیشکش کرنا بھول گیا ہے اور پھر سسٹم کا شکار ہو جاتا ہے۔ زونل افسر اور ملازم کو اپنے اہم کام کے لیے بلانے اور بات چیت ہونے کا کیا فائدہ؟ ہر بار جب زونل افسر سے پوچھا جائے گا تو سنیں گے کہ سر میٹنگ میں ہیں۔ ایک متاثرہ نے تو یہاں تک کہا کہ اگر ہم میٹنگ کے سرکاری معمولات کو چیک کریں تو ہمیں زیادہ تر وقت ملے گا۔

ڈرائیور کمیشن کے مطالبے کے حوالے سے مظاہرہ

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بہار ڈرائیورس فیڈریشن کے بینر تلے بیریا بس اسٹینڈ کے مین گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں ریاست میں ڈرائیور کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا۔ اس دوران ڈرائیوروں نے ریاستی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ ڈرائیوروں نے کہا کہ ریاست میں جس طرح سے خواتین اور اقلیتی کمیشن کی تشکیل ہوئی ہے۔ اسی خطوط پر ریاستی حکومت کو بھی ڈرائیور کمیشن تشکیل دینا چاہیے تاکہ ڈرائیوروں کے مسائل سنے جا سکیں اور ان کے مسائل کو حل کیا جا سکے۔ انجمن کے خزانچی مکیش کمار نے کہا کہ کمیشن کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کے مسائل سننے والا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ سڑک حادثے میں ڈرائیور کی موت کی صورت میں 20 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے، زخمیوں کے تمام طبی اخراجات برداشت کیے جائیں، ان کے بچوں کی تعلیم میں خصوصی

رعایت دی جائے، ڈرائیوروں کے لیے آرام کے اسٹاپ فراہم کیے جائیں۔ کم از کم ہر 100 کلومیٹر پر بیت الخلاء اور پینے کے پانی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ یونین کے میڈیا انچارج راجیش کمار نے حکومت سے ڈرائیوروں کی حفاظت کا مطالبہ کیا۔

وبھوتی پور بلاک کے تحت سکھ موہن پنچایت کے ایک اسکول میں، ہیڈ ماسٹر جسمانی طور پر غیر حاضر ہے، لیکن حاضری کی فہرست میں موجود ہے

محمد زبیر۔۔ سمستی پور وبھوتی پور، بلاک کے تحت سکھموہن پنچایت وارڈ نمبر 01 میں واقع پرائمری اسکول سکھموہن پاسوان ٹولہ نمک سرکاری اسکول میں اساتذہ کی عدم موجودگی کا سلسلہ گزشتہ چھ ماہ سے جاری ہے۔ گزشتہ منگل کو جب میڈیا والوں گئی تو حاضری رجسٹر میں پرنسپل پروین کمار کے ساتھ 4 لوگ ٹھاکر بھارتی سیتا رامن بھی موجود تھیں۔ جبکہ نرملا کماری اور ذرائع پر یقین کیا جائے تو پراوین کمار گزشتہ 6 ماہ سے صحت

اور مقامی لوگوں کے ساتھ اساتذہ کی موجودگی کی چھان بین کی پائے گئے، جب کہ صرف 2 اساتذہ انجلی کماری اور دوسری پروین کمار ہیڈ ماسٹر لاپتہ پائے گئے۔ اگر مقامی تصدیق شدہ سے متعلق فوائد لے رہے ہیں۔ اس کی جگہ اس کے بیٹے اسکول

آتے اور سکول جاتے۔ جبکہ بیماری کی صورت میں، کوئی بھی محکمہ جاتی سطح پر طبی چھٹی کے لیے درخواست دے کر چھٹی کا فائدہ اٹھا سکتا ہے، لیکن معلومات کو چھپانا بنیادی طور پر بے عملی اور قابل سزا جرم ہے۔ بحیثیت استاد طلبہ کے مستقبل سے کھیلنا اور اپنے شعبہ کی آنکھوں میں دھول جھونکنا قابل نفرت فعل ہے۔ جب سکول کا سربراہ ایسی غیر اخلاقی حرکت کا ارتکاب کرے گا تو اس سے دوسرے اساتذہ کو کیا پیغام جائے گا اور وہاں پڑھنے والے بچوں کی نازک نفسیات پر اس کے کیا مثبت اثرات مرتب ہوں گے؟ وبھوتی پور کے متعلقہ افسر کو اس کا نوٹس لینا چاہئے اور مناسب کارروائی کرنی چاہئے تاکہ صاف ستھرا اور مقدس تعلیمی ماحول بنایا جا سکے۔

پڑھائی کے شوق نے +2 ہائر سیکنڈری اسکول مالتی میں پڑھتی الیون جماعت کی طالبہ کو بنا دیا

(بہار شریف محمد آفتاب) پہلی بار کوشش کرنے والا کبھی ہار نہیں مانتا یہ کہاوت پریتی کماری پر سچ ثابت ہوتی ہے کہ پڑھائی کے شوق نے +2 ہائر سیکنڈری اسکول مالتی میں پڑھتی الیون جماعت کی طالبہ کو بنا دیا ہے۔ دیہی علاقے، استھاون بلاک کے مالتی گاؤں کے رہنے والے راجیش یادو اور رینو دیوی کی بیٹی، چھ بہنوں اور ایک بھائی میں پڑھائی کا شوق اس قدر غالب ہو گیا ہے کہ پڑھائی میں کام آتا ہے۔ وسائل سے محروم ہونے کے باوجود اسے مزید تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکا؛ اس نے سال 2024 کا میٹرک کا امتحان 406/500 میں پہلی پوزیشن کے ساتھ پاس کیا۔ نالندہ میں آئی ٹی آئی میں وہ پندرہویں نمبر پر رہی۔ بات چیت پر پریتی کماری نے بتایا کہ ماں اور والد مزدوری کرتے ہیں۔ جب گھر میں کھانا نہیں ہوتا تھا تو وہ خالی پیٹ اسکول آتا تھا۔ وہ اپنے دوست سے کتاب لے کر پڑھتا تھا۔ سوریا کانت سر جیسے کچھ اساتذہ ہمیں کاپیاں دیتے تھے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد میں استاد یا افسر بنوں گا تاکہ وسائل سے محروم بچوں کی بھی پڑھائی میں مدد کر سکوں۔ اس سلسلے میں استھاون بی ای او کم ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (سیکنڈری ایجوکیشن) انیل کمار نے بتایا کہ اس طالبہ کو ایک چھوٹی سی ریڈنگ ٹیبل پیش کی گئی ہے جس نے تعلیم میں محدود وسائل کے درمیان محنت سے کامیابی حاصل کی ہے۔ پڑھائی میں ان کی لگن دیکھ کر میں خوش بھی ہوں اور جذباتی بھی۔ اپنی سطح پر تعاون جاری رکھیں گے۔ اسی وقت، بہار پنچایت نگر پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کے ضلع صدر کم ریاستی سکریٹری سوریہ کانت سنگھ کانت، ضلع انچارج رتیش کمار، بلاک صدر استھاون، وویک کمار جیسے اساتذہ لیڈروں کا کہنا ہے کہ سرکاری اسکولوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اسکول کے اساتذہ بھی وسائل سے محروم بچوں کو مدد فراہم کرتے ہیں۔ لیکن جب غلط ذہنیت کے حامل کچھ اہلکار غلط باتیں کہہ کر استاد کو ہراساں کرتے ہیں تو استاد کا مورال ٹوٹ جاتا ہے۔ بلاک ایجوکیشن آفیسر انیل کمار نے آئیکون گرل پریتی کماری کی ترقی کے تخلیقی پہلو کی تعریف کی۔ اپنے روشن مستقبل کے بارے میں کافی پر امید نظر آ رہا تھا۔ آئیکون گرل کو اس کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات۔

بہار شریف میں ایم، آئی، ایم کے کارکنوں کا اہم اجلاس

(بہار شریف محمد آفتاب) ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف میں ایک اہم میٹنگ نالندہ کے ضلع کنوینر محمد کلیم خان کی صدارت میں اور ریاستی ورکنگ کمیٹی انیل پال کی موجودگی میں منعقد ہوئی جس میں سینئر لیڈر حاجی محمد مستقیم انصاری نے شرکت کی۔ محمد وکیل انصاری،

نوجوان رہنما محمد یاور علی خان، حافظ محمد رضوان عالم موجود تھے۔ عہدہ داروں کا انتخاب کرنے کے بعد انہیں منظوری کے لیے ریاستی صدر کے پاس بھیجا جائے گا، میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ریاستی صدر کی اجازت کے بعد ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی اور اس کے بعد کمیٹی کو منظم کیا جائے گا۔ ضلع میں بہتر سے بہتر لوگوں کے درمیان کام کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا اور سینئر لیڈر مستقیم انصاری نے اس فیصلے سے اتفاق کیا۔ ریاست سے کمیٹی کی منظوری کے بعد نالندہ ضلع کے تمام بلاکس میں بلاک کمیٹیوں کا انتخاب کیا جائے گا اور پارٹی کو توسیعی شکل دی جائے گی۔

معمولی جھگڑے پر دو گروپوں میں شدید پتھراؤ ہوا، پولیس کی نفری بڑی تعداد میں موجود تھی

(بہار شریف محمد آفتاب) تھانہ لہڑی کے علاقہ مہر پار میں نشے کے عادی افراد کی طرف سے ہنگامہ آرائی اور پتھراؤ کے بعد علاقے میں افراتفری کا ماحول بن گیا، پتھر بازی کی اطلاع ملتے ہی تھانہ لہڑی پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک منشیات کو گرفتار کر

لیا۔ جو کہ حساس علاقہ ہونے کی وجہ سے تھانے لے آیا جس پر تھانہ صدر کے کئی ڈی ایس پیز نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی حق نے بتایا کہ علاقہ کی پولیس کچھ نوجوانوں نے کھیتوں سے آلو کھودنے کے لیے زبردستی کو دال مانگی، جس پر وہ کچھ دیر بعد اپنے ایک درجن نوجوانوں کے ساتھ محلے میں پہنچے اور لوگوں پر پتھر برسانے لگے اسے بچانے کے لیے آئے تو علاقے میں سنسنی پھیل گئی، ڈی ایس پی راجگیر کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ علاقہ سنیل کمار سنگھ، صدر ڈی ایس پی، سنجے کمار جیسوال، ڈی ایس پی لا اینڈ آرڈر کے ساتھ بہار کے تھانہ انچارج سمرت دیپک، لہڑی تھانہ انچارج رنجیت کمار راجک، دیپ نگر تھانہ انچارج جیتندر رام، سوہسرائے تھانہ انچارج راجمنی، راہوئی تھانہ انچارج کنال۔ کمار، سلاؤ تھانہ انچارج محمد عرفان، بڑی تعداد میں پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔

گورنر کے سامنے مفتی ظل الرحمن قاسمی نے مختلف مسائل کو رکھا

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) بی این منڈل یونیورسٹی مدھے پورہ میں سینیٹ کا سالانہ اجلاس آج گورنر بہار راجندر وشواناتھ ارلیکر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں یونیورسٹی کے مالی سال 2025-2026 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ سہرسہ ضلع کے تحت سمری بختیار پور کے تریانواں گاؤں کے رہنے والے بی این منڈل یونیورسٹی کے سینیٹ ممبر، سہرسہ ضلع اقلیتی رہائشی ہاسٹل سپرٹنڈنٹ مفتی ظل

الرحمن قاسمی نے آج کے اجلاس میں سینیٹ ممبر کی حیثیت سے اپنی بات رکھتے ہوئے بجٹ کے حق میں ووٹ کرتے ہوئے گورنر محترم کو توجہ مرکوز کراتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی سمیت ماتحت کالجوں میں کہیں اردو کا بورڈ اور نیم پلیٹ نظر نہیں آتا جو کافی افسوس کی بات ہے جبکہ اردو کو ریاست بہار میں دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے ساتھ ہی مولانا آزاد اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے اسٹیڈی سینٹر کھولنے کی بات ہے اس میں اب تک این او سی جاری نہیں ہوا ہے جو کافی تکلیف دہ اس کے علاوہ اور کئی اہم مسائل کو کافی زور و شور سے اٹھایا، ان باتوں پر فوری ایکشن لیتے ہوئے گورنر نے وائس چانسلر کو حکم دیا کہ اگلی میٹنگ منعقد ہونے سے قبل یہ سارے مسائل حل ہو جانے چاہیں، اس پر ظل الرحمن قاسمی نے گورنر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ گورنر نے مفتی ظل الرحمن قاسمی کو راج بھون آنے کے لئے دعوت بھی دیا۔

110 سال کی عمر میں پنوا دیوی نے آخری سانس لی کنہرا گھاٹ حاجی پور میں آخری رسومات ادا کی گئی

حاجی پور عبدالواحد

حاجی پور نگر پریشد حلقہ کے جڑھوا باشندے، تیرسیا پنچایت کے سابق مکھیا مرحوم کپل دیو رائے کی اہلیہ، 110 سالہ پنوا دیوی کا انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال سے اس پنچایت میں غم کی لہر دوڑ گئی کیونکہ پنوا دیوی نے اپنی زندگی میں نہ صرف خاندان بلکہ پورے علاقے کی ترقی میں اہم کردار ادا

کیا۔ پنوا دیوی کی عمر کے اس طویل حصے نے ان کو ایک گہری حکمت اور تجربے کا حامل بنا دیا تھا۔ ان کا کردار نہ صرف ایک ماں، بیوی اور بہن کے طور پر متاثر کن تھا، بلکہ وہ ایک محنتی، باہمت اور قابلِ احترام شخصیت کے طور پر بھی جانی جاتی تھیں۔ انہوں نے اپنے شوہر کے ساتھ مل کر علاقے کی ترقی کے لئے کام کیا اور کمیونٹی میں اہم خدمات انجام دیں پنوا دیوی کی آخری رسومات بدھ کو کنہرا گھاٹ پر ادا کی گئیں، جہاں خاندان کے افراد، دوستوں اور علاقے کے لوگوں نے ان کو آخری وداع کہا۔ اس موقع پر سماجی و سیاسی رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے پنوا دیوی کی خدمات اور ان کے خاندان کے لئے ان کی قربانیوں کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا سماجی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پنوا دیوی کی زندگی کا مقصد نہ صرف اپنی فیملی کی خدمت کرنا تھا بلکہ پورے علاقے کی فلاح و بہبود کے لیے بھی ان کی کوششیں قابلِ قدر رہیں۔

نوکری کے دھوکے میں پاکستان پہنچنے والی حمیدہ بانو کی 22 سال بعد انڈیا واپسی: 'اتنے سال کسی زندہ لاش کی طرح گزارے'

یہ الفاظ دو دہائیوں سے زیادہ وقت پاکستان میں گزارنے کے بعد انڈیا واپس پہنچنے والی خاتون حمیدہ بانو کے ہیں۔ جب وہ صحافی رویندر سنگھ روبن سے بات کر رہی تھیں تو ان کی آنکھوں میں چمک صاف دیکھی جا سکتی تھی۔ سنہ 2002 میں انڈیا سے لاپتہ ہونے والی حمیدہ بانو دو دہائیوں بعد پاکستان میں منظرِ عام پر آئیں تھیں اور ان کی اور ان کے اہل خانہ کے لیے ان کی وطن واپسی کا انتظار 16 دسمبر کو اس وقت ختم ہوا جب وہ واہگہ-اٹاری بارڈر کے ذریعے وطن انڈیا واپس آئیں۔ بی بی سی پنجابی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ اب 75 برس کی ہیں اور 22 سال پاکستان میں گزار چکی ہیں۔ حمیدہ بانو کی پیدائش انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک میں ہوئی تھی لیکن وہ بچپن میں ہی ممبئی چلی گئیں تھیں۔ ان کی شادی ایک انڈین شہری سے ہوئی جن سے ان کی دو بیٹیاں ہیں۔ انڈیا کی سرزمین پر قدم رکھتے ہوئے حمیدہ بانو نے کہا کہ 'میں بہت خوش ہوں کہ اب میں اپنے بچوں کے ساتھ رہوں گی۔' ممبئی میں رہائش پزیر حمیدہ بانو کے اہل خانہ نے دو سال قبل ان کا سراغ سوشل میڈیا کے ذریعے لگایا تھا۔ اس وقت ان کے اہلخانہ نے مراٹھی سروس کو بتایا تھا کہ ان کا خاندان گذشتہ 20 برسوں سے حمیدہ بانو کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہے تھے۔ سنہ 2022 میں ایک انڈین اور ایک پاکستانی شہری کی مدد سے ان کا پتہ لگایا جا سکا تھا۔ پاکستان اور انڈیا کے درمیان کشیدہ تعلقات کی وجہ سے پاکستانی اور انڈین شہریوں کو سرحد عبور کرنے میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے اور حمیدہ بانو بھی پیسے کی کمی اور مقامی معلومات کی کمی کا شکار تھیں۔ لیکن حمیدہ بانو نے اتنے برسوں بعد بھی اپنے بچوں سے ملنے کی امید نہیں چھوڑی تھی۔ اس سے قبل پاکستان کے سماجی کارکن ولی اللہ معروف کو دیے گئے ایک انٹرویو میں حمیدہ بانو نے بتایا کہ وہ اپنے شوہر کے انتقال کے بعد اپنے بچوں کی دیکھ بھال کر رہی تھیں۔ وہ دوحہ، قطر، دبئی اور سعودی عرب میں باورچی کے طور پر بھی کام کر چکی ہیں۔ حمیدہ کا کہنا ہے کہ سنہ 2002 میں انھوں نے دبئی میں ملازمت حاصل کرنے کے لیے ایک خاتون ریکروٹمنٹ ایجنٹ سے رابطہ کیا تھا جس نے حمیدہ سے 20 ہزار روپے ایڈوانس مانگے تھے۔ بانو اپنے انٹرویو میں کہتی ہیں کہ دبئی لانے کے بجائے انھیں پاکستان کے شہر حیدرآباد لایا گیا جہاں انھیں تین ماہ تک قید رکھا گیا۔ اس کے بعد اگلے چند سالوں میں حمیدہ نے کراچی میں رہنے والے ایک شخص سے شادی کر لی تھی۔ لیکن وہ شخص کورونا وائرس کے سبب چل بسا۔ اس کے بعد سے حمیدہ بانو پاکستان میں اپنے سوتیلے بیٹے کے ساتھ رہ رہیں تھیں۔ حمیدہ بانو کہتی ہیں کہ جب تک ان کے پاکستانی شوہر زندہ تھے ان کی زندگی اچھی گزر رہی تھی، لیکن شوہر کے انتقال کے بعد ان کی زندگی درہم برہم ہوگئی۔ انھوں نے بتایا کہ ان کے پاکستانی شوہر کے بچے بے روزگار ہیں اور ان کا اپنا ایک خاندان ہے جس کی وجہ سے وہ حمیدہ کا مزید بوجھ نہیں اٹھا سکتے تھے۔ انھوں نے بتایا: 'میرے شوہر گلی میں دکان چلاتے تھے۔ لیکن انھوں نے مجھے کبھی کسی چیز کی تکلیف نہیں ہونے دی۔ لیکن بچوں کو مجھ سے اتنا لگاؤ نہیں تھا۔ وہ نئی نسل کے ہیں، وہ سوچتے ہیں کہ ہم جو کچھ کمائیں اسے کھائیں اور اپنا خیال رکھیں۔'' وہ سوچتے ہیں کہ شادی والد نے کی ہے تو اب ہم ان کا بوجھ کیوں اٹھائیں؟'' لیکن پھر بھی ان کے لیے دعا ہی نکلتی ہے۔ انھوں نے مجھے گھر سے نہیں نکالا۔ اللہ ان کی کمائی میں برکت دے۔'

جنگ کا میدان ہو یا الیکشن کا میدان نماز کبھی معاف نہیں!!

تحریر----------جاوید اختر بھارتی

نماز دین کا ستون ہے، افضل العبادات ہے، روزی روٹی میں خیر وبرکت کا ذریعہ ہے، مومن کی جان ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، مسلم وغیر مسلم کے مابین ایک پہچان ہے لیکن اس کے باوجود بھی مسلمانوں کی کثیر تعداد ایسی ہے جو نماز سے غافل ہے اور اس غفلت میں مساجد کے پڑوسی تک شامل ہیں، تعلم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ بھی شامل ہیں، امیر وغریب دونوں شامل ہیں، شہری اور دیہاتی دونوں شامل ہیں حتیٰ کہ علماء وحفاظ اور غیر علماء وحفاظ بھی شامل ہیں،، نماز ایک ایسی عبادت ہے کہ ہر کلمہ گو کے لئے ضروری ہے اور فرض نمازوں کا مقام ومرتبہ تو یہ ہے کہ اسے چھوڑ کر آپ دین کا کتنا ہی بڑا کام کیوں نہ کریں وہ بارگاہ خداوندی میں ناقابل قبول ہے چاہے جلسہ ہو، جلوس ہو، نعت خوانی ہو، بزرگان دین کے آستانوں پر حاضری ہو یہ سب نماز کے بعد ہیں دنیا کے کسی ولی نے نماز ترک کیا ہی نہیں ہے کیونکہ جو نماز کو ترک کرے گا وہ پوری طرح مسلمان نہیں ہوسکتا اور جو مکمل مسلمان نہیں ہوسکتا اس کے ولی ہونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا،، آج ہاتھوں میں کڑا پہن کر، ایک ہاتھ کی پانچوں انگلیوں میں انگوٹھی پہن کر، گلے میں جھامڑ پہن کر، ہاتھوں میں گھنگھنا اور جھنجھنا لے کر، لمبے لمبے بال رکھ کر، رنگ برنگے کپڑے پہن کر گلی گلی گھومنے والے نقلی پیر اور روٹی توڑ فقیر خوش فہمی میں نہ رہیں کہ ایسا ہی حلیہ اختیار کرکے ولایت مل جاتی ہے یاد رکھیں ماتھے پر سجدوں کے نشان سے نہیں بلکہ زمین پر سجدوں کے نشان سے ولایت کا منصب حاصل ہوتا ہے ظاہری ہو حق پر ناز کرنے والے اور بزرگان دین کے آستانوں پر بیٹھ کر گانجہ پینے والے ذرا بزرگان دین کی سیرت کا مطالعہ کریں تو آنکھوں سے لتیاں اور چنگاریاں نکلنے لگیں گی،، سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی، خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، بابا فریدالدین گنج شکر، حضرت صابر علاؤالدین، خواجہ نظام الدین اولیاء علیہم الرضوان یہ سارے بزرگان دین اپنے اپنے وقت کے زبردست عالم دین تھے بڑے بڑے علماء ومشائخ میں شمار کئے جاتے تھے،، مریدوں سے صرف ہاتھ پاؤں نہیں چومواتے تھے، مریدوں سے نذرانے نہیں لیتے تھے، صرف مرغ وماہی کی دعوت نہیں کھاتے تھے، کسی کی غیبت نہیں کرتے تھے، کسی کو نیچا نہیں دکھاتے تھے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، جھوٹ نہیں بولا کرتے تھے، رب کے قرآن اور نبی کے فرمان سے کبھی غافل نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ اطیعو اللہ واطیعو الرسول کے سانچے میں ڈھل کر زندگی گزارا کرتے تھے ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے تھے اور دین کی تبلیغ کیا کرتے تھے مذکورہ اولیاء کرام کے مریدین کو بھی اللہ کا قرب حاصل ہوا وہ اللہ کے ولی ہوئے ان کی بارگاہ میں اور خانقاہ میں جو بیٹھا اس کی زندگی وآخرت دونوں سنور گئی آج ان کی آرام گاہیں اور خانقاہیں مرکز عقیدت بنی ہوئی ہیں مگر کتنے افسوس اور کتنے شرم کی بات ہے کہ آج انہیں بزرگان دین کی خانقاہوں میں بیٹھ کر اسلام کی شبیہ کو بگاڑا جارہا ہے، انہیں کے نام سے منسوب فرضی کہانیاں اسٹیج سے سنائی جارہی ہیں، عورتوں اور مردوں کا ہجوم لگا کر دین کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، بزرگان دین کی توہین بھی کی جارہی ہے،، کرامت کے نام پر بے سر پیر کی بات کرنا جس سے بزرگان دین کا تعلق ہی نہ ہو وہ باتیں بیان کرنا بزرگان دین کی توہین نہیں تو اور کیا ہے؟ جہاں تک بات نماز کی ہے تو آج کا مسلمان نماز سے اس قدر غافل ہے جیسے کوئی بہت ہلکی پھلکی چیز ہو کہ جسے کرنے اور نہ کرنے سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جنگ کا میدان ہو یا الیکشن کا میدان نماز معاف نہیں، کسی درخت کی چھاؤں میں ہو یا تلواروں کی چھاؤں میں نماز معاف نہیں، مسرت و شادمانی بھری زندگی گزار رہا ہو یا فاقہ کشی کا سامنا کررہا ہو نماز معاف نہیں،، عبد اللہ القواریني کے گھر مہمان آئے ہوئے ہیں ان کی خاطر تواضع میں تاخیر ہوگئی وہ مسجد میں داخل ہوتے ہیں کیا دیکھتے ہیں کہ عشاء کی جماعت مکمل مکمل ہوگئی پھر کئی مسجدوں میں گئے مگر جماعت نہیں مل سکی بالآخر انہوں نے عشاء کی نماز ستائیس مرتبہ پڑھی اس کے بعد بستر پر سونے کے لئے گئے نیند آگئی خواب دیکھتے ہیں کہ میرے کچھ ساتھی گھوڑا دوڑا رہے ہیں میں بھی شامل ہوں مگر میرا گھوڑا اسب سے پیچھے ہے میں ایڑ پر ایڑ لگا رہا ہوں مگر میرا گھوڑا پیچھے ہے میرے سب ساتھی آگے نکل گئے مڑ کر دیکھا میرے ساتھیوں نے تو کہا کہ اے عبد اللہ القواريني تم جتنا چاہو گھوڑے کو ایڑ لگا لو لیکن ہمارا ساتھ نہیں پا سکتے کیونکہ بھلے ہی تم نے عشاء کی نماز ستائیس مرتبہ پڑھی ہے مگر اکیلے پڑھی ہے اور ہم نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی ہے،، کسی امام کے نزدیک بے نمازی کو قتل کرنے کا حکم ہے تو کسی کے نزدیک جیل میں ڈالنے کا حکم ہے تو کسی کے نزدیک مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کئے جانے کا حکم ہے اس سے نماز کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے،، نماز بھی ارکان اسلام میں سے ہے اور حج و زکوۃ بھی ارکان اسلام میں سے ہے مگر مالک نصاب نہ ہونے کی صورت میں زکوۃ نہیں دینا ہے اور استطاعت نہیں ہے تو حج بھی معاف ہے لیکن نماز معاف نہیں ہے،، ایک اونٹ بھاگتے ہوئے آرہا ہے اونٹ کے پیچھے اس کا مالک بھی ہاتھ میں چھری لئے پیچھا کر رہا ہے راستے میں سید عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو اونٹ بارگاہ نبوی میں ٹھہر گیا جب اونٹ کا مالک آیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ ہاتھوں میں چھری لے کر کیوں اونٹ کو دوڑا رہے ہو تو اونٹ کا مالک جواب دیتا ہے کہ میں نے اسے اس لئے خریدا تھا کہ کچھ فائدہ پہنچائے گا مگر یہ نقصان ہی کراتا رہتا ہے،، نبی پاک نے اونٹ سے اس کے مالک کی بات کہی تو اونٹ اپنے منہ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے کانوں تک لے گیا اور جب ہٹایا تو نبی پاک نے اونٹ کے مالک سے کہا کہ تمہارا اونٹ شکایت کررہا ہے کہ میرا مالک عشاء کی نماز میں بہت سستی کرتا ہے اور مجھے معلوم ہے کہ فجر وعشاء کی نماز میں سستی کرنے والوں کو ڈرنا چاہئے کہ کہیں اللہ کی طرف سے عذاب نازل نہ ہو جائے تو میں اسی خوف سے بھاگتا رہتا ہوں کہ میرے مالک کی غلطی وجرم کی پاداش میں کہیں عذاب آئے تو میں بھی اس کی زد میں نہ آجاؤں،، اونٹ کے مالک سے جب نبی پاک یہ بات کہی تو شرمندہ ہوا اور اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ آج سے میں نماز میں سستی نہیں کرونگا اللہ کے رسول نے اونٹ کو فرمانبرداری کا حکم دیا خوشی سے اونٹ کا مالک اپنے گھر کے لئے چل دیا اور اونٹ بھی اپنے مالک کے گھر کے لئے چل دیا،، اس سے یہ معلوم ہوا کہ نماز نہ پڑھنا جانوروں کو بھی معیوب لگتا ہے اور دوسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم صرف انسانوں کے لئے نہیں بلکہ کائنات کے ذرے ذرے کے لئے رحمت ہیں،، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے ابھی ایک رکعت ہوئی تھی کہ ابولولو فیروز نے نیزہ مارا ایک وار میں پیٹ بھرا اس بے ایمان کا اس نے چھ بار وار کیا پیٹ پھٹ گیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیہوش ہوگئے اور جب ہوش ہوا تو پانی پلایا جارہا تھا پیٹ سے باہر آجاتا تھا، شہد کھلایا جاتا تھا وہ بھی پیٹ سے باہر آجاتا تھا اس حالت میں پوچھتے ہیں کہ کیا نماز مکمل ہوگئی تو لوگوں نے بتایا کہ نہیں ابھی ایک ہی رکعت ہوئی تھی کہ آپ پر حملہ کردیا گیا تو امیر المؤمنین نے کہا کہ پانی لاؤ لوگ پانی لائے اور وضو بنوایا گیا پھر حضرت عمر نے کہا کہ مجھے کھڑا کردو تو کھڑا کردیا گیا انہوں نے نماز مکمل کی تو پھر لوگوں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین اس حال میں تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے تھے تو حضرت عمر نے جواب دیا کہ ہاں بیٹھ کر بھی پڑھ سکتا تھا لیکن میرے اندر کھڑے ہو کر پڑھنے کی طاقت تھی اس لئے میں نے کھڑے ہو کر پڑھی اور یاد رکھو جس نے اس حال میں بھی نماز چھوڑ دی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں،، نماز کی اہمیت کا اندازہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس واقعے سے بھی لگایا جاسکتا ہے،، نماز سے بندے کا رب سے رابطہ ہوتا ہے، نماز سے مساوات کا اظہار ہوتا ہے، نماز سے جنت کا راستہ ملتا ہے،، مؤذن نے اذان کے کلمات بلند کئے گویا یہ اللہ کی طرف سے اعلان ہورہا ہے کہ آؤ میرے بندوں میری بارگاہ میں آؤ سر کو جھکاؤ میں تمہاری خطاؤں کو معاف کروں گا اب بندہ وضو کرتا ہے اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھاتا ہے یا دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھاتا ہے یعنی اب بندہ عاجزی کررہا ہے کہ اے اللہ میں تیری عدالت میں اپنے آپ کو سرینڈر کررہا ہوں کیونکہ دنیا میں کسی کے سامنے ہاتھوں کو اٹھا کر خود سپردگی کرنے پر امان ملے یا نہ ملے مگر تیری بارگاہ میں ضرور امان ملے گی،، اللہ اکبر کہہ کر بندہ ہاتھ باندھ لیتا ہے یہ ادب احترام کا اظہار ہے نگاہیں نیچی ہے بلکہ حکم تو یہ ہے کہ اپنی نگاہوں کو سجدے کی جگہ پر جماؤ تاکہ تمہارے اندر خشوع وخضوع پیدا ہو اور تمہیں یہ احساس بھی ہو کہ اگر زمین کے اندر پانی ہے، خزانہ ہے تو اسی زمین کے اندر تمہاری قبر بھی ہوگی اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ قبر ہی آخرت کی پہلی منزل ہے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا پھر جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے اس لئے نماز میں نیت باندھ کر سجدے کی جگہ نگاہیں جمانا اور خشوع وخضوع پیدا کرنا ضروری ہے اور پختہ یقین رکھنا ضروری ہے کہ میں اللہ کو نہیں دیکھ رہا ہوں مگر اللہ مجھے دیکھ رہا ہے،، حالت قیام ایسا ہونا چاہئے کہ بالکل سیدھا کھڑا ہوا اور دل میں یہ احساس رہے کہ میں اس وقت دنیاوی مقاصد کے لئے لائن میں نہیں لگا ہوں بلکہ اس کی بارگاہ میں لائن لگا یا ہوں جس نے لفظ کن سے ساری کائنات کو پیدا کیا اور جس کے سمیع وبصیر ہونے کا عالم یہ ہے کہ وہ کالی رات میں بھی کالے پہاڑ کے کالے پتھر پر چلنے والی کالی چیونٹیوں کو دیکھتا بھی ہے اور اس کے چلنے کی آواز کو سنتا بھی ہے،، سورۃ الفاتحہ مکمل دعا ہے نماز میں جسے پڑھنا ضروری ہے سورۃ الفاتحہ پڑھے بغیر نماز ہو ہی نہیں سکتی پھر کچھ اور آیتیں پڑھ کر رکوع کرنا ہے اور رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھنا ہے پھر سیدھا کھڑا ہونا ہے اس کے بعد سجدہ کرنا ہے اور سجدے کا مقام ومرتبہ یہ ہے کہ کسی شاعر نے کہا کہ اللہ کے حضور میں سر کو جھکا کے دیکھ،، ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ،، نماز کا مقام ومرتبہ یہ ہے کہ میدان محشر میں جہاں زندگی کے ایک ایک کاموں کا حساب ہوگا وہیں سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی،، روز محشر کہ جانگداز بود، اولیں پرسش نماز بود،، اس لئے کبھی بھی نماز سے غافل نہیں ہونا چاہئے قرآن مقدس میں سات سو مقامات پر نماز کا ذکر ہے۔

دورِ جدید میں سیاست داں کی حکومت کا ایک جائزہ؟

مکرمی آپ اس بات سے باخوبی واقف ہونگے کہ دورِ جدید میں سیاست دانوں کی حکومت کا تصور ایک پیچیدہ اور متغیر صورتحال پیش کرتا ہے۔ یہ وہ دور ہے جب جمہوریت، م عالمگیریت، میڈیا اور ٹیکنالوجی نے حکومتوں کی ساخت اور کام کرنے کے طریقوں کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ سیاست دان کی حکومت کا کردار صرف انتظامیہ تک محدود نہیں بلکہ اس میں عوامی رائے، عالمی تعلقات، معیشت، اور سوشل میڈیا جیسے عناصر کا بھی دخل ہے۔ دورِ جدید میں جمہوریت ایک بنیادی اصول کے طور پر ابھری ہے جس کے تحت عوام منتخب نمائندوں کے ذریعے حکومت کرتے ہیں۔ سیاست دان عوام کے منتخب کردہ نمائندے ہوتے ہیں اور ان کی بنیادی ذمہ داری عوام کی فلاح و بہبود، حقوق کی حفاظت اور قانون کی حکمرانی ہے۔ جمہوری حکومت میں سیاست دان پارلیمنٹ، ایگزیکٹو اور عدلیہ کے اداروں کے درمیان توازن قائم کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ تاہم، جمہوریت کا یہ ماڈل جدید دور میں مختلف چیلنجز کا سامنا کرتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کے اندر اندرونی اختلافات، انتخابی عمل میں پیسہ اور وسائل کا استعمال، اور عوامی اعتماد کی کمی بعض اوقات حکومتی افعال میں رکاوٹ بن جاتی ہیں۔

عالمگیریت کے دور میں سیاست دانوں کی حکومت میں ایک نیا پہلو شامل ہوا ہے۔ اب سیاست دانوں کو نہ صرف اپنے ملک کے اندر عوامی مسائل پر قابو پانا ہوتا ہے بلکہ عالمی سطح پر اقتصادی، سیاسی، اور سوشیل تعلقات کو بھی مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ بین الاقوامی معاہدے، تجارتی تعلقات، اور عالمی تنظیموں (جیسے اقوام متحدہ، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن وغیرہ) کے فیصلے کسی بھی حکومت کی داخلی پالیسیوں پر اثرانداز ہو سکتے ہیں۔ عالمی سطح پر تعلقات قائم رکھنے کے لیے سیاست دانوں کو اپنے قومی مفادات کے ساتھ ساتھ عالمی مفادات کو بھی توازن میں رکھنا ہوتا ہے، جس سے ان کی حکمت عملی پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا نے سیاست دانوں کی حکومت کے انداز کو مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ آج کل سیاست دان اپنے پیغامات اور پالیسیوں کو عوام تک پہنچانے کے لیے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کرتے ہیں۔ فیس بک، ٹوئٹر، یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر سیاسی بحث ومباحثہ اور م※ مات چلائی جاتی ہیں۔ یہ پلیٹ فارمز سیاست دانوں کو عوامی رائے پر فوری اثر ڈالنے کا موقع فراہم کرتے ہیں، لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کا منفی پہلو بھی ہے۔ جھوٹی اطلاعات، پروپیگنڈا اور سوشل میڈیا پر سیاسی ہیج ہا کنگ کے ذریعے حکومتی فیصلوں کو متاثر کیا جاسکتا ہے، جو عوامی اعتماد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

دورِ جدید میں سیاست دان کی حکومت میں سیاسی جماعتوں کا کردار مزید اہم ہوگیا ہے۔ سیاسی جماعتیں حکومت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور ان کے اندر سے ہی بیشتر حکومتی فیصلے نکلتے ہیں۔ پارٹی لائنز پر سیاست چلتی ہے اور اس سے حکومت کے فیصلوں میں اکثر نظریاتی اور ذاتی مفادات کا جھکاؤ نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ، پارٹی کی وفاداریاں اور اقتدار کی ہوس حکومت کی پالیسیوں کو موڑ سکتی ہیں اور عوامی مفاد کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ دورِ جدید میں سیاست دانوں کی حکومت پر یہ الزام بھی عائد کیا جاتا ہے کہ ان کی پالیسیاں عموماً اپنی ذاتی یا جماعتی مفادات کے مطابق ہوتی ہیں، بجائے اس کے کہ وہ عوام کی فلاح کے لیے کام کریں۔ سیاسی مفادات کے تحت بعض اوقات حکومتیں عوامی مسائل کو نظرانداز کر دیتی ہیں اور صرف اقتدار کے لیے اقتدار کی سیاست کرتی ہیں۔ دورِ جدید میں سیاست دانوں کا اخلاقی کردار بھی اہمیت رکھتا ہے۔ عوام میں یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ سیاست دان اپنی پالیسیوں کے ذریعے ملک کی بہتری کے لیے کام کریں گے، اور ذاتی مفادات کے بجائے عوامی مفادات کو ترجیح دیں گے۔ تاہم، کئی مواقع پر سیاست دانوں کی جانب سے اخلاقی گراوٹ، بدعنوانی اور کمزوریوں کے مظاہرے دیکھنے کو ملے ہیں، جو ان کی حکومتی پالیسیوں اور اقدامات پر سوالات اٹھانے کا سبب بنتے ہیں۔

دورِ جدید میں حکومتوں کی شفافیت اور احتساب کو بھی بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ عوام اور میڈیا حکومتوں کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ لیتے ہیں اور ان کے فیصلوں پر تنقید کرتے ہیں۔ اس تنقید کے ذریعے حکومتوں کو اپنی پالیسیوں اور فیصلوں میں بہتری لانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اگر سیاست دانوں کی حکومتیں اس احتساب کے عمل کو نظرانداز کرتی ہیں یا اس پر اثرانداز ہوتی ہیں، تو عوامی اعتماد مجروح ہوتا ہے۔ دورِ جدید میں سیاست دانوں کی حکومت ایک پیچیدہ اور چیلنجوں سے بھرپور عمل ہے۔ جہاں ایک طرف جمہوریت، عالمی تعلقات، ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کی بدولت حکومتیں عوام کے قریب آئی ہیں، وہیں دوسری طرف سیاسی مفادات، اخلاقی مسائل، اور احتساب کی کمی بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ سیاست دانوں کی حکومت کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ وہ عوامی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں اور ملک کے اندرونی اور عالمی چیلنجز کا سامنا کس طریقے سے کرتے ہیں۔

ان عوامل کی وجہ سے پاکستان کی معیشت انتہائی تشویشناک صورتحال اختیار کرچکی ہے، زرمبادلہ کے زخائر جنہیں ایندھن سمیت دیگر برآمدات کی ادائیگی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، وہ کئی دہائیوں سے سب سے کم ترین سطح پر زوال پذیر ہیں، سمجھنے کی بات یہ ہے کہ کیا موجودہ سیاسی جماعتوں کی اناء پاکستان کو تقسیم کررہی ہے، جب کہ پاکستان کی معیشت مشکلات کا شکار ہے اور ملک میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں نا قابل برداشت اضافہ ہورہا ہے۔ سطحی سوچ کے علمبردار اور ذہنی پسماندہ سیاسی ورکرز بونی سیاست کا سرچشمہ ہیں جس سے ملک غیر مستحکم ہورہا ہے، اور موجودہ سیاست دان عوام میں اپنا اعتماد کھو چکے ہیں، ایسی صورتحال میں جب کہ ملک میں سیاسی عدم استحکام اور حکومتی پالیسیوں میں تسلسل کے فقدان کی وجہ سے سرمایا کاری رکی ہوئی ہے اور کاروباری طبقے کا اعتماد بھی بری طرح مجروح ہوا ہے، جس سے صنعتوں کی پیداواری صلاحیت اور ایکسپورٹس میں کمی رونما ہونے کے ساتھ بیروزگاری میں اضافہ ہوا ہے، ملک میں جاری مسلسل بونی سیاسی انتشار کی وجہ سے ملکی معیشت پر نہایت مضر اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ سیاسی استحکام سے حکومتی اور سیاسی نظام بلا رکاوٹ اور ہموار رہنا بہت ضروری ہے جس سے ریاستی پالیسیوں کے تسلسل کا قائم رہنا ملکی مفاد میں بہت ضروری امر ہے، لیکن سیاسی جماعتوں نے ملک میں سیاسی عدم استحکام، انتشار اور بے یقینی کی ایسی صورتحال پیدا کر رکھی ہے کہ جس سے ملکی معیشت کے تمام شعبے بری طرح متاثر ہوئے ہیں، پاکستان کا استحکام آئین وقانون کی بالادستی کا مرہون منت ہے، لہذا پارلیمنٹ اور مقننہ بونی سیاست کے خاتمے پر سخت قانون سازی کرے تاکہ ملک کی معیشت اور استحکام بہتر ہوسکے۔

800 سال سے گنبد غریب نواز کا سلامت رہنا۔ یہ کرامت ہے

ملکِ عزیز میں حسد وجلن کی آگ مساجد ومدارس وحجاب ونقاب وحلال وحرام واوقاف سے ہوتی ہوئی مزارِ غریب نواز تک آ پہنچی ہے لیکن حاسد کو کیا پتہ کہ یہ آگ اب آگے نہیں بڑھ پائے گی قدم غریب نواز کی برکتوں سے گل گلزار ہوجائے گی اس لئے کہ 800 سال میں بڑے بڑے بادشاہ گزرے اُس وقت کی کئی حکومتیں بدلیں الگ الگ مذاہب کے عقل مندر رہنما گزرے یقیناً ان میں حاسد بھی گزرے ہوں گے بڑے بڑے غاصِب بھی گزرے ہوں گے انہیں میں حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے شیدائی ومحافظ بھی گزرے ہوں گے لیکن 800 سال سے کوئی مزارِ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کو کچھ نہ کرسکے اور آج بھی کچھ نہ کرسکیں گے جہاں آپ کو وصال کے بعد مدفن کیا گیا تھا آج بھی اسی جگہ جسد غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ موجود ہے دشمن غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ تو ۸۰۰ سال بعد پیدا ہوا ہے تجھے خود اپنے دادا پردادا لکڑ دادا کا نام صحیح سے نہیں پتا اُنکی حالات زندگی سے تو حقیقتاً واقف نہیں حاسد تو دوسو تین سو سال پہلے کے حالات نہیں بیان کرسکتا تو تُو کیسے 800 کا دعویٰ کرسکتا ہے تو ہم بھی کہیں گے کہ تمہارے لکڑ دادا مسلمان تھے ہم بھی کہیں گے کہ فلاں فلاں فلاں جگہ ہمارے اسلاف کی نشانیاں پہناں ہیں تو کہاں کہاں کیا کیا تلاش وجستجو کا حکم دے دیا جائے گا اگر ایسا ہوا تو پورے ہندوستان کو کھودنا پڑے گا اس لئے کہ سب دھرم والے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سب کے سب دعویٰ کریں گے تو ہمیں ملک کی عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے کہ مُلک توڑنے والوں کو متنبہ کریں گے اِن کے ناپاک عزائم سے عبادت گاہوں کی حفاظت کا حکم جاری کریں گے

آپ کے نہ آنے تک ہند میں اندھیرا تھا

قرآن وسنت سے یہ بات ظاہر وثابت ہے کہ اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین اور آخری مذہب ہے اور قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور پیغمبر اسلام محبوب خدا حضرت محمد مصطفی ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئیگا ۔تو سوال پیدا ہوگا کہ اگلی امتوں میں ایک کے جانے کے بعد ہدایت ورہبری کے لئے دوسرے نبی تشریف لاتے رہے اور ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کے وصال شریف کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا تو اسلام کی تبلیغ اور رشد وہدایت کا کام کیسے آگے بڑے گا تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا۔ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں (کنز العمال جلد ۱۰ حدیث نمبر ۲۸۶۷۳) یعنی رشد وہدایت کا فریضہ جو پہلے کے انبیائے کرام علیہم السلام انجام دیتے تھے، اب یہ کام میری امت کے علماء پورا کریں گے اِن سچے اور نیک وپارسا علماء کرام کے گروہ کو جو جانشین مصطفی، نائبین نبی ﷺ کہتے ہیں اور انہیں نیک وصالح اور متقی وپرہیز گار لوگوں کو اولیاء اللہ کہا جاتا ہے تاریخ شاہد ہے اللہ تعالیٰ کی زمین تقویٰ وطہارت اور نیکی سے آباد ہوئی اور اسلام خوب پھولا اور پھلا تو بادشاہوں اور امیروں کے ذریعہ نہیں بلکہ ان پاک اور نیک لوگوں کے ذریعہ عمل میں آیا جن کو اولیاء اللہ کہا جاتا ہے اللہ کے یہ ولی جس خطے میں گئے تو اپنے پیارے نبی ﷺ کی سیرت وصورت کی سچی تصویر بن کر گئے ان کا وجود مسعود اسلام تھا ان کا کردار واخلاق محبوب خدا ﷺ کے کردار واخلاق کا صاف وشفاف آئینہ تھا انہیں اللہ والوں کی پاک ونیک صحبت کی خوشبو سے علاقہ کا علاقہ معطر ہوگیا اور کفر وشرک کے گھٹا ٹوپ اندھیرے ختم ہوئے اور اسلام کا پُرنور سویرا طلوع ہوا اور ایمان ویقین کا اُجالا پھیلا، اللہ کے ولی جس راہ سے گذر گئے اسلام کی خوبیوں سے آگاہی دیتے گئے اور ایمان کے نور سے اندھے قلوب کو منور ومجلی کرتے گئے انہیں پاک باز باکرامت اور باکمال اربابِ روحانیت ہستیوں میں ہند کے راجہ عطائے رسول سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ کا نام نامی اسم گرامی سب سے روشن ومنور ہے

آپ کے نہ آنے تک ہند میں اندھیرا تھا
روشنی گھر گھر پھیلی آپ ہی کے آنے سے

حضرت خواجہ غریب نواز کی ولادت

آپ کی ولادت ۵۳۰ ہجری بمقام سنجر علاقہ سیستان میں ہوئی آپ کا پدری نسب سیدنا امام حسین بن مولیٰ علی رضی اللہ عنہما سے ملتا ہے اور آپ کا مادری نسب حضرت سیدنا امام حسن بن مولیٰ علی رضی اللہ عنہما سے ملتا ہے اس لئے آپ حسنی اور حسینی سید ہیں حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ دو بھائی تھے آپ کے والد ماجد حضرت خواجہ غیاث الدین تھے ابھی غریب نواز کی عمر شریف ۱۵ سال ہی کی تھی کہ والد گرامی کا وصال ہوگیا (مرآۃ الاسرار ص ۵۹۳) سات سال کی عمر شریف تک آپ کی پرورش خراسان میں ہوئی ابتدائی تعلیم کا زمانہ والد بزرگوار کے زیر عاطفت گزرا اس کے بعد سنجر کی مشہور درسگاہ میں داخل ہوئے اور وہیں سے تفسیر وحدیث اور فقہ کی تعلیم مکمل ہوئی ۱۴ سال کی عمر شریف میں اور کتاب مرآۃ الاسرار کے مطابق پندرہ سال کی عمر شریف میں والد ماجد کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور آپ کے والد ماجد کا مزار بغداد مقدس میں ہے (سوانح غوث وخواجہ ص ۴۴) حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی جائیداد میں سے ایک ہرا بھرا باغ اور ایک پن چکی ملی تھی اسی کو آپ نے ذریعہ معاش بنایا خود ہی باغ کی نگہبانی کرتے اور درختوں کو پانی پلاتے اس طرح آپ کی زندگی بہت آسودہ اور اطمینان سے گزر رہی تھی ایک دفعہ آپ باغ میں درختوں کو پانی دے رہے تھے اللہ کے ولی مجذوب بزرگ حضرت ابراہیم قندوزی رضی اللہ عنہ باغ میں تشریف لائے حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑے ادب واحترام کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے سایہ دار درخت کے پاس بٹھایا اور تازہ انگور کا ایک گچھا ان کی خدمت میں پیش کیا اور خود ان کی خدمت میں دوزانو ہو کر بیٹھ گئے حضرت ابراہیم قندوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بغل سے کھلی کا ایک ٹکڑا نکال کر اپنے منہ میں ڈالا دندان مبارکہ سے چبا کر ہمارے خواجہ کے منہ میں ڈال دیا تو حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا باطن نورِ معرفت سے روشن ہوگیا اس طرح آپ کے دل میں باغ اور پن چکی اور گھر کے سارے ساز وسامان سے بیزاری پیدا ہوگئی اسی عالم میں ہمارے خواجہ نے باغ اور پن چکی فروخت کر کے ساری دولت فقراء ومساکین اور بے سہاروں پر لٹادی اور خودی کے عالم میں خراسان کی طرف راہ حق کی تلاش میں نکل گئے حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ نے عالم وفاضل محدث ومفسر اور مفتی حتیٰ کہ تمام علوم ظاری سے آراستہ ہونے کے بعد مرد حق آگاہ خدا رسیدہ شیخ کامل پیرومرشد کی تلاش وجستجو شروع فرمادی سچی تلاش وجستجو نے منزلِ مقصود کا پتہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے پیرومرشد کے چشمہء کرم پر لاکر کھڑا کردیا اور سچ تو یہ ہے

شعر۔ کہ درِ کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا
جو مانگنے کا طریقہ ہے اس طرح مانگو

حضرت خواجہ غریب نواز کی نصیحت

حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں جب شرف بیعت حاصل کرچکا تو میں نے بیس سال تک اپنے مشفق ومہربان حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت اقدس میں گزارے اس طرح خدمت میں لگا رہا کہ پل بھر کے لئے اپنی جان کو آرام نہ لینے دیا۔ حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ مرید ثابت قدم یعنی کامل مرید اس وقت ہوتا ہے جب اس شخص کے نامہء اعمال میں اعمال بد لکھنے والا فرشتہ بیس سال تک کوئی گناہ نہ لکھے ۔خوب غور سے سوچ کر فیصلہ کرو کہ کیا ہم سچے اور کامل مرید بن گئے ہیں؟ حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کے فرمانِ ذیشان کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوئی کہ ابھی ہم سچے اور کامل مرید ہی نہیں بن سکے ہیں اور پیروں اور عالموں اماموں میں غلطی اور کمی ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتے نظر آتے ہیں۔ مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نیکوں کے اندر کمی اور غلطی تلاش کرنا شیطان کی عادت ہے (مثنوی مولانا روم) رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ نے ستر سال کی طویل مدت سفر میں علم وارشاد کے بڑے بڑے مشاہیر اور نادرہء روزگار اصحاب کمال سے ملاقاتیں کیں دلوں کی تسخیر روحوں کا تزکیہ اور جہانِ آب وگل میں تصرفات کے ایسے ایسے حیرت انگیز واقعات آپ سے ظہور میں آئے جن سے آج تک عقل ودانش کو سکتہ ہے (سوانح غوث وخواجہ ص ۵۰)

اولیاء اللہ بے نمازی نہیں ہوتے

ہند کے راجہ خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کے خلیفہء اعظم حضرت قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ کا مرتبہ اولیائے کرام میں بہت بلند ہے حضرت قطب الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ جیسے عظیم الشان بزرگ وولی آپ ہی کے مرید وخلیفہ ہیں اور دلیل العارفین میں ہے حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں اللہ والے عشق ومعرفت والے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج طلوع ہونے تک اپنے مصلے ہی پر بیٹھے رہتے ہیں اور ذکر وفکر میں مشغول رہتے ہیں۔ ولی اللہ یعنی اللہ کے ولی نمازی ہوتے ہیں ان سے ایک نماز بھی قضا نہیں ہوتی یہ خوفِ خدا میں لرزتے ہیں سورہ انفال آیت ۳۴ میں ہے۔ اس کے اولیاء تو پرہیز گار ہی ہیں۔ تو معلوم ہوا اولیاء اللہ رضائے الٰہی چاہتے ہیں کہ ہم سے اللہ راضی ہوجائے اللہ کے رسول راضی ہوجائیں یہ قدم قدم پر خوفِ خدا میں لرزتے ہیں کہ کہیں میرا یہ اٹھنے والا قدم اللہ ورسول کی ناراضگی کا سبب بن کر میری دنیا وآخرت تباہ وبرباد نہ ہوجائے حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کا وصال ۶ رجب المرجب ۶۲۷ ہجری مطابق ۲۱ مئی ۱۲۲۹ء بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء اجمیر شریف (ہندوستان) میں اس طرح ہوا کہ آپ نے حجرہ شریف کا دروازہ بند کرلیا بعدہ نماز صبح کا وقت ہوا اور حجرہ شریف کا دروازہ حسب معمول نہ کھلا تو خدام ومعتقدین کو سخت تشویش ہوئی دروازہ توڑ کر دیکھا گیا تو آپ واصل بحق ہوچکے تھے اسی وجہ سے ۶ رجب المرجب کو ہند کے خواجہ کا عرس شریف منعقد ہوتا ہے اور عاشقانِ خواجہ تو ہر مہینہ کی ۶ تاریخ کو چھٹی شریف کے نام سے یاد کرتے ہیں اور مناتے ہیں

تحریر۔ محمد توحید رضا علیمی بنگلور
امام مسجد رسول اللہ ﷺ خطیب مسجد رحیمیہ میسور روڈ جدید قبرستان
مہتمم دار العلوم حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ و نوری فاؤنڈیشن بنگلور

ایک قوم، ایک انتخاب

دو دن قبل، ۱۷ دسمبر ۲۰۲۴ کو بھارتی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں ایک تاریخی قدم اٹھایا گیا، جب مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے لوک سبھا میں آئین (۱۲۹ ویں ترمیم) بل ۲۰۲۴ پیش کیا۔ اس بل کا مقصد لوک سبھا، ریاستی اسمبلیوں، اور ممکنہ طور پر بلدیاتی اداروں کے انتخابات کو ایک ہی وقت میں منعقد کرنے کی سفارش کرنا ہے۔ یہ قدم جمہوری عمل کو مؤثر اور کفایتی بنانے کے وعدے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ بل کا تعارف اور حکومتی موقف: وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد جمہوری عمل کو شفاف، مؤثر، اور کم خرچ بنانا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ الگ الگ انتخابات کے دوران وقت اور وسائل کا جو ضیاع ہوتا ہے، اسے کم کیا جاسکتا ہے۔ ان کا موقف تھا کہ مشترکہ انتخابات سے ترقیاتی منصوبے بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل ہوسکیں گے۔ بل کو تفصیلی غور وخوض کے لیے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیجنے کی سفارش کی گئی۔ اپوزیشن کا سخت ردعمل: اپوزیشن جماعتوں نے اس بل کی مخالفت میں سخت موقف اختیار کیا۔ کانگریس، ترنمول کانگریس (TMC)، اور سماج وادی پارٹی (SP) سمیت دیگر جماعتوں نے اس کو آئین کے وفاقی ڈھانچے کے لیے خطرہ قرار دیا۔ کانگریس نے اسے آئین کے اصولوں کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ یہ ریاستوں کے اختیارات کو کمزور کرے گا۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اسے "جمہوریت کے قتل کی کوشش" کہا۔ ترنمول کانگریس نے اسے سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش قرار دیا۔ ممکنہ فوائد: بل کے اہم فوائد درج ذیل ہیں: (۱) انتخابی اخراجات میں کمی: بیک وقت انتخابات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ سرکاری خزانے پر پڑنے والے بوجھ میں کمی ہوگی۔ الگ الگ انتخابات پر خرچ ہونے والے اربوں روپے دیگر ضروری منصوبوں پر خرچ کیے جا سکیں گے۔ (۲) ترقیاتی عمل میں تسلسل: انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق (Election Code of Conduct) نافذ ہونے کی وجہ سے ترقیاتی منصوبے روک دیے جاتے ہیں۔ مشترکہ انتخابات سے یہ رکاوٹ ختم ہوگی۔ (۳) ووٹنگ میں شفافیت: ایک ہی ووٹر لسٹ اور مشترکہ عمل سے انتخابی دھاندلی کے امکانات کم ہوں گے۔ (۴) انتظامی سہولت: الیکشن کمیشن اور دیگر ادارے بیک وقت انتخابات کی منصوبہ بندی زیادہ مؤثر طریقے سے کرسکیں گے۔ ممکنہ نقصانات اور چیلنجز: (۱) وفاقی ڈھانچے کو خطرہ: آئین کا وفاقی ڈھانچہ ریاستوں کو خودمختاری دیتا ہے۔ مشترکہ انتخابات کے نتیجے میں ریاستی حقوق متاثر ہوسکتے ہیں۔ (۲) عوامی مسائل پر توجہ کی کمی: الگ الگ انتخابات عوام کو حکومتوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ مشترکہ انتخابات میں یہ موقع محدود ہوجائے گا۔ (۳) وسائل کی قلت: بیک وقت انتخابات کے لیے ای وی ایم مشینوں کی فراہمی، عملے کی تربیت، اور انتظامات جیسے مسائل درپیش ہوں گے۔ (۴) ثقافتی تنوع: بھارت کی مختلف ریاستوں کی اپنی ثقافت، زبان، اور سیاسی ترجیحات ہیں۔ مشترکہ انتخابات میں ان اختلافات کو سنبھالنا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ تاریخی تناظر: ۱۹۵۱ سے ۱۹۶۷ تک بھارت میں لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ساتھ منعقد کیے جاتے تھے۔ لیکن ۱۹۶۷ کے بعد ریاستوں میں اسمبلیوں کی تحلیل کے باعث یہ عمل ختم ہوگیا۔ حالیہ طور پر، سابق صدر رام ناتھ کووند کی سربراہی میں قائم اعلیٰ سطحی کمیٹی نے بیک وقت انتخابات کی سفارش کی، جس پر حکومت نے فوری طور پر بل پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ موجودہ پیش رفت: ۱۲ دسمبر ۲۰۲۴ کو مرکزی کابینہ نے اس بل کی منظوری دی۔ پارلیمنٹ میں بل پیش کرنے کے بعد، حکومت نے جے پی سی کے قیام کی سفارش کی، جو بل پر تفصیلی مشاورت کرے گی۔ سیاسی جماعتوں کی حکمت عملی: بل پیش کیے جانے سے قبل ہی بی جے پی نے اپنے ممبران کے لیے تین سطری وہپ جاری کیا، جس میں تمام ممبران کو ایوان میں موجود رہنے کی ہدایت دی گئی۔ دوسری جانب، کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بل کے خلاف ایمرجنسی میٹنگ بلائی اور اپنی حکمت عملی ترتیب دی۔ ایک قوم، ایک انتخاب" کا تصور نہ صرف جمہوری عمل کو منظم بنانے کی کوشش ہے بلکہ وسائل کے مؤثر استعمال کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ تاہم، اس پر عمل درآمد سے پہلے تمام آئینی، انتظامی، اور سیاسی چیلنجز پر غور ضروری ہے۔ اگر یہ بل عوامی فلاح کے لیے مفید ثابت ہو، تو اس کی منظوری دی جانی چاہیے۔ لیکن اگر اس سے آئینی ڈھانچے یا جمہوری اقدار پر منفی اثر پڑے، تو اس پر نظر ثانی ناگزیر ہوگی۔

از قلم: مولانا محمد نعمان رضا علیمی بنارسی

بیویاں اور اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک کا سبب

اے ھمارے رب! ھمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرمایئے اور ھمیں متقی لوگوں کا امام بنایئے" (سورۃ الفرقان)"

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی تمام مخلوقات میں اعلی مقام عطا کیا نتیجہ میں اسکو" اشرف المخلوقات" کا مقام حاصل ہوا۔ ساتھ ہی ساتھ انسان کو ایک دوسرے سے محبت کرنیکی نعمت سے بھی نوازا۔ اسی کا نتیجہ ہیکہ انسان آپسی خونی رشتہ کے علاوہ مختلف علاقہ- رنگ- برادری و مذہب سے وابستہ اور مختلف زبانوں کے بولنے والوے انسانوں کے درمیان محبت پائی جاتی ہے جو"ایک فطری دین" ہے۔

جہاں تک خونی رشتہ کا تعلق ہے انسان اپنے ماں باپ- بھائی بہن- بیٹا بیٹی پوتا پوتی- نواسہ نواسی کے ساتھ ساتھ اپنی بیوی اگرچیکہ وہ خونی رشتہ نہیں رکھتی پر اس سے بے انتہا محبت کرتا ہے۔

انسان اپنی اولاد کی اچھی پرورش اور بہترین تربیت کیلیے جسمانی اور ذہنی تکالیف کا سامنا کرتا ہے تاکہ اسکی اولاد معاشرہ میں باوقار وعزت دار بنکے ابھرے۔ یقیناً ایک تعلیم یافتہ اور بہترین تربیت یافتہ اولاد ماں- باپ کیلیئے نہ صرف" آنکھوں کی ٹھنڈک" کا باعث بنتی ہے بلکہ معاشرہ بھی ایسی اولاد اور انکے ماں باپ کو عزت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

اچھی تعلیم وتربیت یافتہ اولاد جب اپنی نجی زندگی گذارنے کے ساتھ ہر قدم پر اپنے ماں- باپ کی معمولی سے معمولی جیسے پانی کا ایک گلاس ہی پیش کرنا- گھر سے جاتے آتے وقت انکا ہاتھ تھامنا- چپل وجوتے انکے پیروں تک پہونچانا- سواری پر بیٹھنے اور اترنیکے وقت ہاتھوں کا سہارا دینا- کبھی ماں باپ کوئی سامان گھر لائیں تو اسکو اٹھا لینا وغیرہ۔ جسمانی کمزوری جیسے چلنے پھرنے سے معزوری پر انکے" فطری تقاضہ" کو پورا کرنے کیلیے لیجانا لانا اور دھلوانا- اگر کسی مرض میں مبتلاء ہوں تو وقت پر دوائیاں دینا وغیرہ۔

اولاد کی جانب سے ماں باپ کی" معاشی خدمت" یعنی مالی تنگی میں خود ملازمت یا تجارت کرتے ہوے ماں- باپ کو تین وقت کی روٹی اور دیگر ضروریات کا انتظام کرنا- خدانخواستہ قرضدار ہوں تو انکا قرض ادا کرنا خدانخواستہ خدانخواستہ کوئی شخص والدین کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آے یا ہاتھا پائی پہ اتر آے تب اپنی جان- مال واولاد کی پرواہ کیئے بغیر سامنے والے سے مقابلہ کرکے مدافعت کرنا وغیرہ۔

یا خدا میرے بچے سلامت رہیں:
یہ سلامت رہیں باکرامت رہیں"

یہاں یہ کہا جاے تو بیجا نہ ہوگا کہ ماں، باپ اور شوہر کی" جسمانی خدمات" ان مالی سہولیات کے پہونچانے سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہیں بلکہ یہی خدمات ماں باپ اور شوہر کیلیے" آنکھوں کی ٹھنڈک" کا سبب ہونگیں جسکے حصول کے لیئے" قرآن مجید بیویاں اور اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک کا سبب میں" خصوصی دعا" کا ذکر ہے۔ یہ بھی ایک چھپی حقیقت ہیکہ جب اولاد اور بیوی کے اچھے برتاو و خدمت کی وجہ سے" آنکھوں کو ٹھنڈک" میسر ہوتی ہے تب انسان یعنی ماں- باپ اور شوہر کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسوں" بہتے ہیں جو احساس خوشی اور اللہ تعالی کے شکر گذار ہونیکا کھلا ثبوت ہوتے ہیں اور یقیناً یہ آنسوں اللہ تعالی تک راست پہونچتے اور اللہ تعالی کو خوش کرنیکا سبب بھی ہوتے ہیں۔

اسی طرح" ایک بیوی" کی اپنے شوہر کی رات دن معمولی سے معمولی خدمت جیسے تین وقت کا پکوان اور ہر ضرورت کی چیز کا پیش کرنا اور شوہر کے جائیز وناجایز غصہ وناقابل قبول گفتگو کو برداشت کرتے ہوے اپنے شوہر کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے کے ساتھ ساتھ صحت کا خیال کیے بغیر بیویاں اور اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک کا سبب بیویاں اور اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک کا سببفطری تقاضہ" کو پورا کرنا بھی بلاشبہ" اپنے شوہر کی آنکھوں کی ٹھنڈک" کا سبب ہوتے ہیں جسکے حصول کیلیئے بھی دعا کرنیکا اللہ تعالی نے اپنے کلام یعنی قرآن کریم میں ذکر کیا ہے۔

مزکورہ بالا جسمانی ومالی خدمات کے علاوہ جب بھی ماں باپ اور شوہر کی اپنی اولاد اور بیوی پر نظر پڑتی ہے تب بھی انکی آنکھوں کو حقیقی ٹھنڈک ملتی ہے جو بلاشبہ خوشی کا سبب بھی ہوتی ہے جو انسانی زندگی کیلیے ضروری ہے۔

آگے اس دعا میں ذکر ہیکہ ھمیں (ماں- باپ اور شوہر) کو متقیوں کا امام بنایئے۔ یہاں اس بات کی وضاحت کی گئی ہیکہ اولاد اور بیوی نہ صرف آنکھوں کی ٹھنڈک کا سبب ہیں بلکہ متقیوں کے امام بننے کا سبب بھی ہیں۔

اللہ تعالی سے دعا ہیکہ دنیا کی ہر اولاد اور بیوی کو انکے ماں باپ اور شوہر کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سبب بنائے۔ آمین۔

تحریر:- ایس۔ ایم۔ عارف حسین
اعزازی خادم تعلیمات۔ مشیر آباد۔ حیدر آباد۔
(عارضی مقیم ریاض۔ سعودی عرب)

مسلمان، دلت اور پسماندہ طبقات کے اہم مطالبات کولیکر ایس ڈی پی آئی کرناٹک کی جانب سے ”بیلگاوی چلو“ جاتھا۔2 کا اہتمام

بنگلور۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI)، کرناٹک اسٹیٹ کمیٹی نے سماجی انصاف کے بینر تلے بیلاگاوی چلو-امبیڈکر جاتھا2 کے عنوان سے ایک احتجاجی مارچ کا اہتمام کیا۔ مسلمان، دلت اور پسماندہ طبقات کے مختلف مطالبات کولیکر یہ احتجاجی مارچ 10 دسمبر 2024 کواڈوپی سے شروع ہوا اور جنوبی کنڑا، شیموگہ، داونگیرے، ہاویری، گدگ، کوپل، باگل کوٹ، ہبلی اور ریاست کے مختلف حصوں کا سفر مکمل کیا۔ راستے میں کئی پروگراموں کے بعد، یہ 17 دسمبر 2024 کو صبح 10 بجے بیلگاوی پہنچا، جس کا اختتام سوورنا گارڈن ٹینٹ نمبر 10 میں صبح 11 بجے ایک احتجاجی دھرنا پروگرام کے ساتھ ہوا۔ ایس ڈی پی آئی، کرناٹک اسٹیٹ کمیٹی نے عزت مآب وزیر برائے سماجی بہبود، ایچ سی کے ذریعے حکومت کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ مہادیوپا نے حکومت پر زور دیا کہ وہ سماجی انصاف سے متعلق کئے گئے مختلف وعدوں کو پورا کرے۔ ایس ڈی پی آئی کا نظریہ ہے کہ سماجی انصاف کے اصولوں کی بنیاد پر آئین کا مقصد ملک کے تمام شہریوں کو مساوی مواقع، حقوق، اختیارات اور جائیداد کی تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ تمام سیاسی پارٹیاں یہ دعوی کرتی ہیں کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنا چاہتی ہیں، لیکن اب تک تمام حکومتوں نے محروم اور پسماندہ برادریوں کے ساتھ دھوکہ کیا۔ ایس ڈی پی آئی کے مطالبات۔ 1)۔ کانتاراج کمیشن کی رپورٹ سال 2013 میں سدارامیا کی قیادت والی کانگریس حکومت نے ریاست میں تمام ذات برادریوں کے سماجی، تعلیمی اور معاشی حالات کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کے لیے کانتاراج کمیشن تشکیل دیا تھا۔ کمیشن نے ریاست میں مختلف ذاتوں کی سماجی، اقتصادی اور تعلیمی حالت پر رپورٹ تیار کرنے کے لیے 167 کروڑ سے زیادہ خرچ کیے ہیں۔ اس کے باوجود حکومت نے ابتدائی طور پر اس رپورٹ کو قبول نہیں کیا اور غیر مطبوعہ ہی رہا۔ موجودہ حکومت رپورٹ کو پبلک کرنے یا اس پر کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ایس ڈی پی آئی کا مطالبہ ہے کہ کانتاراج کمیشن کی رپورٹ کو فوری طور پر عام کیا جائے اور سماجی انصاف کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اس کی سفارشات کو نافذ کیا جائے۔ 2)۔ درج فہرست ذاتوں کے لیے داخلی ریزرویشن 30 سال سے زیادہ عرصے سے دلت طبقہ درج فہرست ذاتوں کے مظلوم دلت گروہوں کے لیے داخلی ریزرویشن کا مطالبہ کر رہا ہے۔ سداشیوا کمیشن نے ان گروپوں کے لیے اندرونی تحفظات کی سفارش کی تھی، لیکن حکومت اس سفارش کو نافذ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ ریاستی حکومتوں کو اندرونی تحفظات دینے کا اختیار ہے۔ ایس ڈی پی آئی کا مطالبہ ہے کہ داخلی ریزرویشن کو سداشیوا کمیشن کی سفارشات کے مطابق نافذ کیا جائے۔ 3)۔ مسلمانوں کے لیے 2B ریزرویشن۔ پچھلی بی جے پی حکومت نے، جس کی قیادت بسواراج بومائی نے کی تھی، نے مسلمانوں کے لیے 2B زمرے کے تحت 4٪ فیصد ریزرویشن کو منسوخ کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے مداخلت کرتے ہوئے اس اقدام کو روک دیا۔ تاہم چیف منسٹر سدارامیا کی قیادت میں موجودہ کانگریس حکومت نے اس ریزرویشن کو بحال کرنے میں کوئی پیش رفت نہیں کی ہے۔ SDPI اس کی سختی سے مخالفت کرتی ہے اور مسلمانوں کے لیے 2B ریزرویشن کو بحال کرنے کا مطالبہ کرتی ہے اور اسے بڑھا کر 8٪ فیصد کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ 4)۔ وقف املاک کا تحفظ وقف املاک کے بارے میں فرقہ پرست طاقتوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر غلط معلومات اور نفرت پھیلائی گئی ہے، یہ جھوٹا دعویٰ کیا گیا ہے کہ مسلمان سرکاری زمینوں پر قبضہ کر رہے ہیں۔ وقف املاک مسلم کمیونٹی کی طرف سے مذہبی اور سماجی مقاصد کے لیے عطیہ کردہ اثاثے ہیں، سرکاری زمین نہیں۔ ایس ڈی پی آئی نے وقف املاک اور اراضی کو غیر قانونی تجاوزات سے بچانے کا مطالبہ کیا ہے۔ 5)۔ وقف ترمیمی بل کی مخالفت مرکزی حکومت وقف قانون میں غیر آئینی ترامیم لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایس ڈی پی آئی کا مطالبہ ہے کہ اس بل کو مقننہ میں مسترد کیا جائے۔ 6)۔ ایس سی پی۔ SCP اور ٹی ایس پی۔ TSP فنڈز کا استعمال۔ ایس ڈی پی آئی کا مطالبہ ہے کہ درج فہرست ذاتوں (SCP) اور درج فہرست قبائل (TSP) کی ترقی کے لیے مختص فنڈز کو گارنٹی اسکیموں سمیت کسی دوسری اسکیم کی طرف نہیں موڑا جانا چاہیے۔ 7)۔ اقلیتی بہبود کے لیے بجٹ مختص کرنا ایس ڈی پی آئی کا مطالبہ ہے کہ ریاست 2025۔26 کے بجٹ میں اقلیتوں کی بہبود کے لیے 10,000 کروڑ روپے مختص کرے۔ 8)۔ پرائیویٹ سیکٹر کی نوکریوں میں ریزرویشن سرکاری ملازمتوں کی کمی کی وجہ سے پسماندہ طبقات روزگار کے مواقع سے محروم ہو رہے ہیں۔ ایس ڈی پی آئی پرائیویٹ سیکٹر میں ریزرویشن فراہم کرنے کے لیے پالیسیاں بنانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ مہم کے اختتامی احتجاجی دھرنے میں ایس ڈی پی آئی ریاستی صدر عبدالمجید، ریاستی نائب صدر عبدالحنان، ریاستی جنرل سکریٹری مجاہد پاشاہ، جاتھا کنوینر اور ریاستی جنرل سکریٹری پی آر بھاسکر پرساد، جاتھا نائب کنوینر و ریاستی جنرل سکریٹری افسر کوڈلی پیٹ، ریاستی سکریٹری و جاتھا کو کنوینر رمضان کڈیوال، ریاستی سکریٹری ریاض کڈمبو، ریاستی سکریٹری انگاڈی چندرو، ریاستی خزانچی امجد خان، اور دیگر ریاستی کمیٹی کے ارکان، ضلعی صدور، سکریٹری، اور خواتین سمیت ہزاروں پارٹی کارکنان شریک رہے۔

بچوں اور خواتین کو یرغمال بنا کر ڈکیتی کی گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

مہدی گنج تھانہ علاقہ کے نونیت نگر میں مسلح مجرموں نے ایک گھر میں گھس کر ڈکیتی کی واردات کی۔ اس دوران مسلح ملزمان نے اہل خانہ کو پستول اور چاقو کی نوک پر یرغمال بنا کر ڈکیتی کی وارداتیں کیں۔ یہ واقعہ منگل کی دیر رات پیش آیا۔ جہاں مجرموں نے گھر میں گھس کر تین سالہ بچے کو یرغمال بنایا، گلے پر چھری رکھ کر المیرہ کی چابیاں مانگتے ہوئے پورے گھر کی تلاشی لی۔ اس دوران ملزمان نے گھر کی خواتین کو یرغمال بنا کر تقریباً دو گھنٹے تک لوٹ مار کی۔ مسلح مجرموں نے 30 لاکھ روپے سے زائد کے زیورات اور گھر میں رکھی تقریباً 2 لاکھ روپے کی نقدی لوٹ لی۔ واردات کے بعد مسلح ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی تو پولیس موقع پر پہنچی اور پورے معاملے کی تفتیش کی۔ واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر متاثرہ کی گھریلو خاتون سویتا دیوی اور اس کی بہو نندنی دیوی نے بتایا کہ مجرموں کی تعداد پانچ تھی اور سبھی ہتھیاروں سے لیس تھے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ جرائم پیشہ افراد بھی اسلحہ لے کر گھر کے باہر کھڑے تھے۔ متاثرہ خاتون نے بتایا کہ گھر کا دروازہ کھٹکھٹانے کے بعد جب اس نے دروازہ کھولا تو پانچ مسلح ملزمان گھر میں داخل ہوئے اور بندوق کی نوک پر لوٹ مار شروع کر دی۔ اس دوران ڈاکو گھر میں رکھی تقریباً 2 لاکھ روپے نقدی اور 30 لاکھ روپے کے زیورات لوٹ کر لے گئے۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ تمام مجرم اسے دھمکیاں بھی دے رہے تھے کہ اگر اس نے ڈکیتی کی مخالفت کی تو اسے جان سے مار دیں گے۔ متاثرہ سویتا دیوی کے بیٹے سندیپ کمار نے بتایا کہ وہ پراپرٹی ڈیلر اور سائبر کیفے کا کام کرتا تھا۔ واقعہ کے وقت وہ گھر پر موجود نہیں تھا۔ اطلاع ملنے پر جب وہ گھر پہنچا تو دیکھا کہ مجرموں نے پورے گھر کی تلاشی لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوٹی گئی کل رقم کافی زیادہ ہے۔ جب اس پورے معاملے کے بارے میں پوچھا گیا تو پولیس نے تفتیش کے نقطہ نظر کو دہرایا اور کہا کہ اس وقت پولیس مجرموں کی شناخت اور انہیں گرفتار کرنے کے لیے آس پاس کے علاقوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو اسکین کرنے میں مصروف ہے۔ مہدی گنج تھانے کے انچارج اروند کمار نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور تحقیقات کی۔ اس کے بعد ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات کی۔

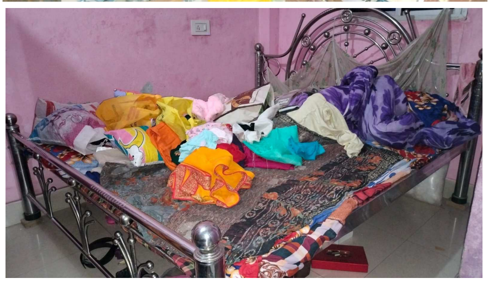

جامعۃ الصالحات ”ننکار فاربس گنج میں آل ضلع مدارس و اسکول انعامی مسابقۂ قرآن کا انعقاد

فاتحین طلبہ اور طالبات نقد انعامات سے سرفراز، پوزیشن ہولڈرز کے ماسوا دیگر شرکاء کو بھی تشجیعی انعامات دیئے گئے۔

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ہر سال کی طرح امسال بھی ”جامعۃ الصالحات“ ننکار رامپور فاربس گنج، ضلع ارریہ کے زیر اہتمام مولانا عرفان یوسف پٹیل آچھودی گجرات خلیفۂ مجاز شیخ مولانا قمر الزماں صاحب الہ آبادی کی سرپرستی اور مولانا حافظ عبدالحئی صاحب مفتاحی ناظم اعلی مدرسہ منبع العلوم خیرآباد ضلع مئوناتھ بھنجن یوپی کی صدارت میں پورے ارریہ ضلع کے مدارس اسلامیہ و اسکولز کی طالبات کے لئے انعامی مسابقۂ قرآن کریم کا انعقاد ہوا اور مسابقہ کی سب سے اہم اور مشکل فرض منصبی ”ناظم مسابقہ“ کی ذمہداری کو مولانا آس محمد مظاہری ڈائریکٹر ”کریٹیبل پبلک اسکول“ رامپور فاربس گنج نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ مسابقۂ قرآن کریم کے کنوینز مفتی عبدالرشید قاسمی ناظم ”جامعۃ الصالحات“ ننکار رامپور اور مسابقۂ قرآن کریم کے نائب کنوینز مولانا ساجد مظاہری نے مشترکہ طور پر بتایا کہ فیصلے کے لئے معتبر، معیاری اور غیر جانبدار حکم حضرات کا انتخاب کیا گیا تھا۔ تاکہ مساہمین کو اس بات کا احساس نہ ہو کہ مسابقہ میں جانبداری برتی گئی۔ کنوینز اور نائب کنوینز نے اس نمائندہ کو یہ بھی بتایا کہ مولانا مفتی شکیل احمد قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ اسلامیہ لطیفیہ سردار شہر چورو راجستھان، مولانا محمد عثمان ندوی نائب مہتمم دار العلوم نور الاسلام جلپا پور سنسری نیپال، مولانا محمد فاروق مظہری ناظم مدرسہ رحمانیہ ننکار رامپور فاربس گنج، مولانا حافظ غیاث الدین نعمانی ناظم مدرسہ اصلاح المسلمین رامپور فاربس گنج نے اس مسابقہ کی قابلِ ستائش اور لائق تحسین نگرانی فرما کر اپنی ذمہداری کو بحسن وخوبی انجام دیا، جس کے لئے ہم ان حضرات کا دل کے نہاں خانے سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس مسابقۂ قرآن کریم میں فرسٹ، سکنڈ اور تھرڈ پوزیشن لانے والی طالبات مہمانانِ خصوصی، مہمانانِ اعزازی، مختلف جید علمائے کرام اور سرپرست وصدر مسابقہ کے دستہائے مبارکہ سے نقد رقم سمیت قیمتی انعامات اور توصیفی اسناد سے نوازے گئے۔ فاتحین طالبات کو جو انعامات دیئے گئے ان کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

(الف) حفظ عم پارہ فرسٹ انعام:- 5000، حفظ عم پارہ سکنڈ انعام:- 3500 اور حفظ عم پارہ تھرڈ انعام:- 2000 (ب) ۳۰/سورتیں عم پارہ، اول انعام:- 3000، ۳۰/سورتیں عم پارہ، دوم انعام:- 2000، ۳۰/سورتیں عم پارہ، سوم انعام:- 1000۔ (ج) ۲۰/سورتیں عم پارہ، اول انعام: 1500، ۲۰/سورتیں عم پارہ دوم انعام:- 1100

۲۰/سورتیں عم پارہ سوم انعام:- 800 اور جن خوش نصیب طالبات نے اس انعامی مسابقۂ قرآن کریم میں حصہ لے کر انعامات حاصل کیں ان میں فرع اول میں

پہلی پوزیشن ضوفشاں عبدالرشید متعلمہ جامعۃ الصالحات ننکار رامپور فاربس گنج، دوسری پوزیشن ساجدہ ظاہر جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات بابوآن بسمتیہ ارریہ اور تیسری پوزیشن صالحہ بنت صلاح الدین کے نام شامل ہیں جبکہ فرع دوم میں پہلا مقام اسماء حیدر متعلمہ جامعۃ الصالحات ننکار، دوسرا مقام گل افشاں بنت پرویز اور تیسرا مقام صوفیہ یاسین نے حاصل کیا اور فرع سوم میں فرسٹ پوزیشن سعدیہ بنت قاری مجاہد نے، سکنڈ پوزیشن ناظرین نوشاد نے اور تیسری پوزیشن خدیجہ صابر نے حاصل کر انعامات کی مستحق بنیں۔ تقسیم انعامات کہ آخر میں مسابقہ قران کریم کے کنویز اور جامعہ الصالحات ننکار رام پور کے بانی حضرت مولانا عبدالرشید قاسمی نے تمام مہمانوں کا ارریہ ضلع کے مختلف بنات سے مسابقہ قران میں حصہ لینے والی طالبات، ان کے اساتذۂ کرام اور دیگر تمام حضرات کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور سب سے اخر میں تمام شرکاء کی پرتکلف ضیافت کی گئی۔

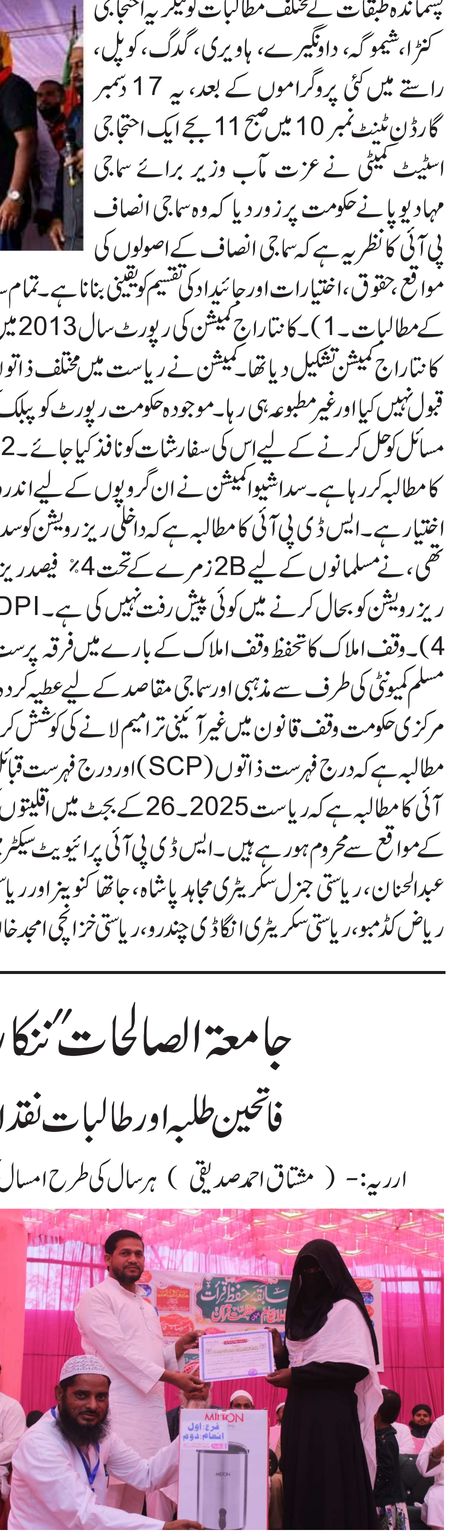

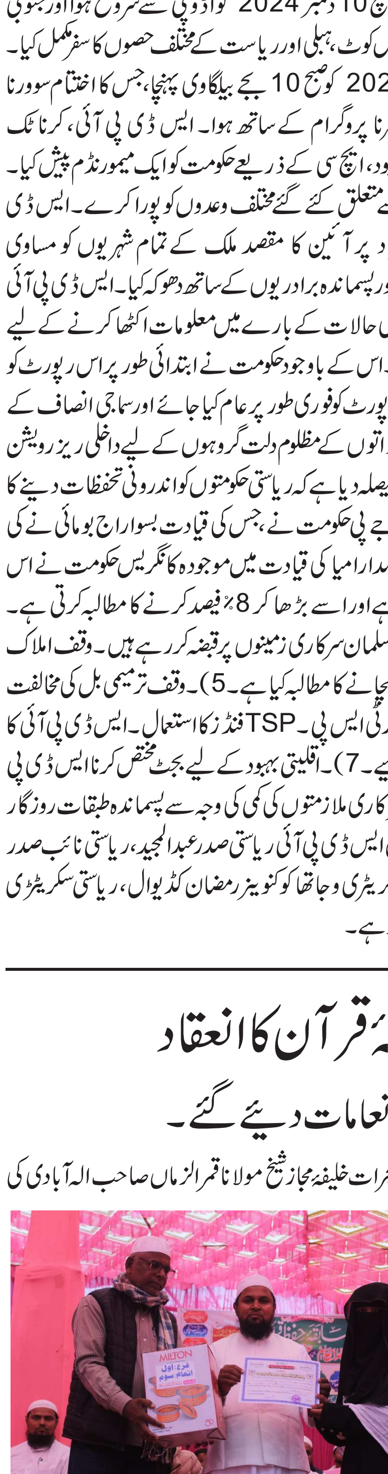

گودام سے چوری اور گاڑی میں لدے سامان سمیت 5 اور چوری کے الزام میں 4 گرفتار مسروقہ سامان برآمد، پولیس تفتیش کر رہی ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

مالسلامی تھانہ پولیس نے پانچ چوروں کو گرفتار کرلیا ہے جو گودام سے سامان چوری کرکے پک اپ پر لے جارہے تھے۔ جبکہ ایک گودام میں چوری کی واردات میں چار افراد کو گرفتار کرکے خشک میوہ جات اور مصالحہ جات برآمد کہ عصری آپریشن کے دوران پولیس ٹیم گشت پر قریب چار سے پانچ افراد کو ایک پک اپ وین پر بھاگنے لگے، تب پولس ٹیم نے محاصرہ کرکے ناڑی گڈو کمار، ویشالی راگھوپور کے جوڑ گاون پور کے کرلیا۔ دیدار گنج تھانے کے نظام پور کے رہنے گودام کا شیڈ کھول کر اندر داخل ہوئے اور گودام ڈی ایس پی نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے خلاف

کرلئے گئے۔ ڈی ایس پی II ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا چھاپے مار رہی تھی۔ اس دوران ناگلہ برہمستھان کے روئی لادتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی وہ تھانے کے گلماہیا چک کے رہنے والے رنجن کمار اور رہنے والے راجیو کمار، سونو کمار اور اجیت کمار کو گرفتار والے۔ پوچھ گچھ کے دوران ان افراد نے بتایا کہ وہ سے سامان چوری کرکے پک اپ پر لوڈ کر رہے تھے۔ پہلے ہی فوجداری مقدمات درج ہیں۔ کمپنی کے 66 کارٹنوں سے 300 عدد سامان برآمد ہوا۔ اس ٹیم میں جنرل انفارمیشن یونٹ کے انسپکٹر ساگر کمار، اونیش کپور، کانسٹیبل سوریا دیو کمار، منیش ملاکر، سبودھ کمار اور دھرمیندر کمار پاسوان اور ملسلامی تھانے کے ایڈیشنل ایس ایچ او اجیت کمار، انسپکٹر سمیت کمار، پولیس انسپکٹر نرنجن کمار، کانسٹیبل منور کمار شامل تھے۔ سنتوش کمار یادو، سنتوش کمار، سنجیت کمار اور رویندر کمار شامل تھے۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ پولیس نے بھیسانی ٹولہ بڑی بگیچہ میں واقع گنیش پرساد کے گودام سے چوری ہونے والے پھلوں اور مسالوں کا معمہ حل کرتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان کی ہدایت پر ایڈیشنل پولیس اسٹیشن ہیڈ اجیت کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل دی گئی ٹیم نے مسورگنج کے رہنے والے راہول کمار اور اسی تھانے کے مشاری کے اشوک مانجھی کو گرفتار کیا۔ ان دونوں کے کہنے پر چوک تھانہ کیاشیکوہ کے رہائشی وکاس کمار اور راکیش کمار عرف کٹیا کو گرفتار کیا گیا، ڈی ایس پی نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے چاروں کے کہنے پر پولیس کو تین بوری کالی مرچ، ایک بوری زیرہ برآمد ہوا۔ چوری شدہ سامان میں سے ایک بالٹی کا جو کا پیکٹ، چار کلو پستے بادام، چار پیکٹ کھجور، تین پیکٹ کشمش، تین پیکٹ اخروٹ اور دیگر اشیاء برآمد ہوئیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں ایڈیشنل پولیس اسٹیشن ہیڈ اجیت کمار کے ساتھ انسپکٹر بالکرشن سنگھ، امیت کمار، انسپکٹر سنجے کمار، کانسٹیبل منور کمار، سنتوش کمار، سنتوش یادو اور سنجیت کمار شامل تھے۔ گرفتار کیے گئے چار افراد میں راہول، وکاس اور راکیش کے خلاف پہلے ہی مجرمانہ کیس درج ہیں۔

اقلیت کی بہتری اور خوشحالی کے لیے نتیش کمار سے بہتر کوئی لیڈر نہیں ہوسکتا: عطاء الرحمن

محمد عطاء الرحمن ہوئے جدیو اقلیتی سیل سمستی پور کے ضلع صدر منتخب

سمستی پور (محمد مصطفیٰ) مشہور سماجی کارکن محمد عطاء الرحمن کو جدیو اقلیتی سیل کے صوبائی صدر اشرف انصاری نے جے ڈی یو اقلیتی سیل سمستی پور ضلع صدر کی ذمہ داری سونپی ہے۔ اس موقع پر نو منتخب اقلیتی سیل ضلع صدر محمد عطاء الرحمن نے کہا کہ ہمیں جو ذمہ داری سونپی گئی ہے ہم صوبائی صدر اشرف انصاری کے اعتماد پر جمے رہنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور سمستی پور ضلع سمیت پورے بہار میں جدیو پارٹی کو مضبوط بنائیں گے، مسٹر رحمن نے کہا کہ اقلیت کی بہتری اور خوشحالی کے لیے نتیش کمار سے بہتر کوئی لیڈر نہیں ہوسکتا۔ ان کی اقتدار کے دوران

اقلیتی طبقہ ہر لحاظ سے محفوظ اور ترقی یافتہ ہے۔ واضح ہو کہ عطاء الرحمن گزشتہ کئی سالوں سے سماجی اور سیاسی زندگی میں سرگرم ہیں۔ وہ استحصال زدہ محروم اور پسماندہ لوگوں اور پسماندہ معاشرے کے افراد کو مضبوط، پڑھا لکھا۔ قابل بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہتے ہیں۔ جے ڈی یو کے ریاستی اور ضلع سطح کے قائدین نے محمد عطاء الرحمن کو نامزدگی پر مبارکباد پیش کیا ہے اور ضلع کے کارکنوں میں خوشی کا ماحول ہے، عطاء الرحمن کی نامزدگی پر، سابق رکن اسمبلی اشومیگھ دیوی، پروفیسر تقی اختر، حاجی محمد فیروز، نسیم عبد اللہ، استاد الشعراء اسرار دانش، مولانا نظام الدین ندوی ڈائریکٹر الھدی اُردو لائبریری چک پہاڑ، اظہار اشرف، عادل خان، شہادت حسین، دانش کمال، سرفراز عالم، عبدالسلام، توحید انصاری، ڈاکٹر آزاد، پروفیسر شاہد، ارشد علی، سرور حسین، درگیش رائے، غلام ربانی وغیرہ نے مبارکباد پیش کیا

IIT طالبہ کے جنسی ہراسانی کا الزام لگانے والے کانپور کے اے سی پی ہائی کورٹ پہنچے، آج سماعت

ملزم اے سی پی نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے

ملزم اے سی پی کو تا حال گرفتار نہیں کیا گیا، سابق ایم ایل اے عرفان خان کے وکلاء مقدمہ لڑیں گے

سنیل باجپائی

کانپور۔ اے سی پی محسن خان، جو یہاں کے بہت مشہور آئی آئی ٹی کے طالب علم ہیں اور ہراساں کرنے کے الزام میں ہیں، اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے ہائی کورٹ پہنچے ہیں۔ ہائی کورٹ ان کی طرف سے دائر درخواست پر آج 19 دسمبر کو سماعت کرے گا۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتاتے چلیں کہ طالبہ نے درخواست دائر کرنے سے ایک دن قبل عدالت میں اپنا بیان ریکارڈ کرایا تھا، بیان میں اس نے ایف آئی آر میں لکھے گئے کسی بھی حقائق سے انکار نہیں کیا ہے۔ اس بارے میں کانپور کے ایڈیشنل سی پی ہریش چندر نے کہا کہ ایس آئی ٹی معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ حقائق کی بنیاد پر کیس میں مزید کارروائی کی جائے گی۔ گرفتاری کے حوالے سے کچھ واضح نہیں کیا گیا۔ یاد رہے کہ جنسی ہراسانی کا شکار آئی آئی ٹی کی طالبہ نے 12 دسمبر 2024 کو کلیان پور تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جس کے بعد اے سی پی محسن خان کو فوری طور پر تبدیل کرکے پولیس ہیڈکوارٹر سے منسلک کر دیا گیا۔

فی الحال کانپور سے فارغ ہونے کے بعد اے سی پی محسن خان پولیس ہیڈکوارٹر جوائن کرنے کے بعد بیماری کی وجہ سے چھٹی پر چلے گئے ہیں۔ ڈی سی پی ساؤتھ انکیتا شرما کی نگرانی میں ایس آئی ٹی کیس کی جانچ کر رہی ہے۔ جہاں تک ملزم اے سی پی کا تعلق ہے تو اس نے اس بات کا فائدہ اٹھایا کہ ملزم اے سی پی کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا اور ایف آئی آر کینسل کرانے کے ارادے سے ہائی کورٹ گیا ہے۔ جس پر ہائی کورٹ آج 19 دسمبر کو ان کے کیس کی سماعت کرے گی۔ ذرائع سے ملی معلومات کے مطابق اے سی پی محسن خان کا مقدمہ سابق ایڈوکیٹ جنرل عرفان اللہ اور وکرم سنگھ لڑیں گے جنہوں نے ایس پی کے سابق ایم ایل اے عرفان سولنکی کا مقدمہ لڑا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس دوران وہ تمام حربے اپنانے کی بھی بات ہو رہی ہے تاکہ اے سی پی محسن خان کے خلاف درج مقدمہ کو کمزور کیا جاسکے۔

ایس بی آئی میں 13735 عہدوں کیلئے فارم 17 جنوری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) بینکنگ مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کرنے والے امیدواروں کے لئے خوش خبری ہے کہ ایس بی آئی نے کلرک کے 13735 عہدوں کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ ان عہدوں میں ریاست بہار کے لئے 1111 عہدے خالی ہیں۔ بقیہ سیٹیں الگ الگ ریاستوں کے خالی عہدوں کیلئے ہیں۔ اس سلسلے کی نوٹیفکیشن جاری کردی گئی ہیں۔ ویب سائٹ ibpsonline.ipbs.in پر 17 جنوری 2025 تک فارم بھرے جائیں گے۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ 20 سے 28 سال کے درمیان کی عمر والے ان عہدوں کے لئے فارم بھر سکتے ہیں۔ ایس بی آئی کلرک، جونیئر اسسٹنٹ کے لئے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی سبجیکٹ میں امیدوار کو بیچلر ڈگری حاصل کیا ہوا ہونا چاہئے۔ جو امیدوار بیچلر کورس کے آخری سال میں ہیں وہ بھی ان عہدوں کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی امیدوار جو جس ریاست سے کے لئے فارم بھر رہے ہوں، وہاں کے علاقائی زبان کا جانکار ہونا ضروری ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نتیش حکومت کی جانب سے تعلیمی شعبے میں کافی کام ہو رہے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے کئی اضلاع میں اقلیتی اسکول مع ہاسٹل قائم ہوئے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار نے بہار میں تعلیمی انقلاب لانے کی کوشش کی ہے اس سے اقلیتی طبقہ کو فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ روزگار کے شعبے میں بھی نتیش حکومت نے زبردست مواقع فراہم کئے ہیں۔ مختلف طرح کی بحالیاں عمل میں آرہی ہیں۔ اس لئے اقلیتی طلبا و طالبات اور بے روزگار نوجوانوں کو حکومت کے فلاحی اسکیم اور منصوبے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیشہ مستعد رہنا چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ستر ادھر نے بھکھاری ٹھاک کی 137 ویں یوم پیدائش منائی،

بھکاری ٹھاکر کا نظریہ عام لوگوں تک پہنچا: انیش انکر

کھگول۔ (شعیب قریشی) عظیم لوک ڈرامہ نگار، فنکار اور گلوکار بھکاری ٹھاکر کے 137 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ثقافتی اور تھیٹر تنظیم ستر ادھر″ کی جانب سے ایک مختصر ڈرامہ پیش کرنے، لوک گانے اور مباحثے کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز بھیکھری ٹھاکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر کیا گیا اور نواب عالم کی صدارت میں ”بھیکھری ٹھاکر کے ڈراموں کے کرداروں کے نام اور ان کے اثرات“ کے موضوع پر ایک مباحثے کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بھکھاری ٹھاکر کے لکھے ہوئے

ڈراموں کی مختصر ڈرامہ پیش کش تھیٹر آرٹسٹ انیل کمار سمن نے کی اور ساتھ ہی سینئر لوک فنکار اکھلیش سنگھ اور نوجوان فنکار سنجے یادو نے لوک گیتوں کی پیشکش کی۔ مذکورہ بحث میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سینیئر تھیٹر آرٹسٹ انیش انکور نے کئی مثالیں دیتے ہوئے کہا، ”بھیکھری ٹھاکر نے سماج کے سب سے نچلے طبقے کو اہل بنایا۔ اب دیکھئے بدیسی، چیتھرو، اپدر، گلیچ، بھلا ہو، اُدواس، چپترم جیسے نام۔ مہپنڈت راہول سنکرتیان نے اسے ناکٹا ہیرا کہا ہے۔ تھیٹر اداکار ادے کمار کا کہنا تھا کہ ”ان کے ڈراموں کے کردار معاشرے کے محروم طبقات سے وابستہ تھے، وہ زمانے کے مطابق مکالمے تیار کرنے کے ماہر تھے۔ وہ اپنے کرداروں کے ذریعے مقامی مسائل کو اپنے ڈراموں میں پیش کرتے تھے″ سینئر ہدایت کار رام نارائن پاٹھک نے کہا، ”بھیکھاری ٹھاکر کے ڈراموں کے کردار ان کی کہانیوں کو زندہ کرتے ہیں۔ کرداروں کے نام مکمل طور پر دیہی ثقافت سے متعلق ہیں اور ان کے لوک رنگ ہیں۔ ثقافتی فنکار ونود شنکر مشرا، تھیٹر آرٹسٹ جئے پرکاش مشرا، ارون سنگھ پنٹو وغیرہ نے بتایا کہ ان کے ڈراموں میں کرداروں کے نام سادہ اور لوک زبان ہیں۔ بھکھاری ٹھاکر کے ڈراموں میں کرداروں کے نام مکمل طور پر لکھے گئے ہیں جس کی وجہ سے عام آدمی اپنی کہانی سے جڑا ہوا محسوس کرتا ہے اور کہانی عام آدمی کو اندر سے ہلانے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ سیمینار سے بیرندر کمار، سوجیت کمار وشوا موہن چودھری سنت نے بھی خطاب کیا۔ ڈرامے سے پہلے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے تنظیم کے جنرل سکریٹری اور سینئر تھیٹر ڈائریکٹر نواب عالم نے کہا کہ اگر ہم خواتین کو بااختیار بنانے اور خواتین کی آزادی کی بات شروع کریں تو ہمیں بھکھری ٹھاکر کے کاموں سے آغاز کرنا ہوگا۔ موقع پر صحافی سدھیر مدھوکر، پون کمار، انیل کمار سنگھ، پرتھوی راج پاسوان، بیرندر کمار، چندو پرنس، پریتم کمار، روہت کمار، نوین کمار موسجاد، سنجے کمار گپتا، شعیب قریشی، شمشاد انور، مہیش چودھری، سنجے یادو، اکھلیش سنگھ، پریم، آشوتوش سریواستو، وکاس پپو، بھولا، راجیو ترپاٹھی، آصف سمیت کئی معززین موجود تھے۔

ایڈوکیٹ شاہد اطہر کو جن سوراج پارٹی کی ریاستی سطح کی کمیٹی کا ممبر بنایا گیا جن سوراج پارٹی اور پرشانت کشور جی کا بہت شکریہ: شاہد اطہر

دربھنگہ: 17 دسمبر (اصغر امام) جن سوراج پارٹی کے جی نے مجھے ریاستی سطح کی کمیٹی کا رکن بنایا ہے اس ہوئے کہا کہ اس کمزور کندھے پر اتنی بڑی ذمہ داری سیاسی مقصد رہیگا شاہد اطہر نے کہا کہ ہماری جن ہوئی اور اس کے بنتے ہی پارٹی نے چار اسمبلی ضمنی جب کہ ان چاروں اسمبلیوں میں نہ تو پیدل یاترا نے پرشانت جی کی قیادت میں 35 سال پرانی پرشانت جی اور تمام جن سوراجی مبارکباد کے مستحق کیا ہے کہ جن سوراج کے اقتدار میں آنے کے 5 ہوگا، بہار میں ہی نوجوانوں کے لیے 10 سے عمر کے مردوں اور عورتوں کو 2000 روپے ماہانہ اطہر نے کہا کہ تبدیلی کا طوفان شروع ہو چکا ہے جو بعد ہی رکے گا۔ شاہد اطہر نے کہا کہ پرشانت جی

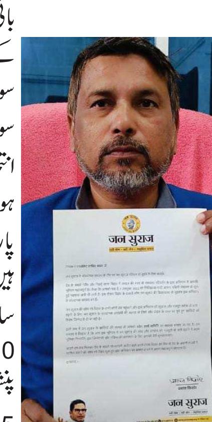

بانی پرشانت کشور جی اور پارٹی کے صدر منوج بھارتی کے لئے میں دونوں حضرات کا شکریہ ادا کرتے سونپی گئی ہے اسے پوری لگن کے ساتھ مکمل کرنا میرا سوراج پارٹی اس سال 2 اکتوبر 2024 کو قائم انتخابات میں اطمینان بخش کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہوئی اور نہ ہی ضلعی کمیٹی بنائی گئی۔ لیکن جن سوراج پارٹی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا کام کیا، جس کے لیے ہیں- شاہد اطہر نے کہا کہ پرشانت جی نے اعلان سال بعد بہار میں بچوں کے لیے بہترین تعلیمی نظام 15000 روپے کا روزگار اور 60 سال سے زیادہ پنشن فراہم کرنے کا کام کرینگے- اس موقع پر شاہد 2025 میں جن سوراج کے اقتدار میں آنے کے نے 2025 کے اسمبلی انتخابات میں اقلیتوں کو 40 سیٹیں دینے کا اعلان کیا ہے جس کی وجہ سے اقلیتوں نے کرپشن اور اقربا پروری کی حکومت کو گرانے کا ذہن بنا لیا ہے۔ شاہد اطہر نے کہا کہ 24 جنوری کو جننائک کرپوری ٹھاکر جی کے یوم پیدائش پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ شاہد اطہر نے مزید کہا کہ جن سوراج کے کور کمیٹی کے ممبر وسیم نیر انصاری، عبید الرحمان، ڈاکٹر رام بابو کھیتان، ڈاکٹر اعجاز علی، ڈاکٹر بی پی ساہی، فتح احمد اور دربھنگہ کے ضلع صدر بلٹو ساہنی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً جن سوراج کے مشن کو کامیاب بنانے میں آپ کے ساتھ قدم بہ قدم چلوں گا اور جن سوراج و پرشانت جی کے مشن کو متھیلانچل کے تمام لوگوں کے دلوں میں بسانے کا کام کروں گا- رہے گا۔

عالم وفاضل امتحان فارم اور فاضل رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع کرکے ہزاروں طلبہ وطالبات کا مستقبل روشن کیا جاے۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ، (ثاقب سیف قاسمی) مولانا محمد مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسیٹی پٹنہ کے تحت عالم وفاضل امتحان 2024 کے فارم پری کا عمل بغیر لیٹ فیس 10 دسمبر رہیگا، اور 21 دسمبر 2024 سے 30 دسمبر فارم بھرا جاییگا، جبکہ 25 دسمبر سے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے تعطیل نامہ کی روشنی عربی وفارسی یونیورسیٹی کے وی،سی، رجسٹرار، رجسٹریشن، امتحان فارم، وتاریخ امتحان مقرر اکیڈمک کیلنڈر میں مطابقت اور طلبہ وطالبات کی رکھنا چاہیے، موجودہ وقت میں اگر اعلان کردہ ہزاروں طلبہ وطالبات کا مستقبل تاریک ہو داران مولانا محمد مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسیٹی ماہ مزید رجسٹریشن فاضل وامتحان فارم پری عالم

2024 سے 20 دسمبر 2024 تک جاری 2024 تک لیٹ فایین کے ساتھ امتحان 31 دسمبر 2024 تک مدارس ملحقہ میں میں موسم سرما کی تعطیل عام ہے، مظہر الحق اکزامیننیشن کنٹرولر، وارباب حل وعقد کو کرنے میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سہولت اور انکے روشن مستقبل کا خاص خیال امتحان کی تاریخ میں توسیع نہیں کیگیء تو جاسکتا ہے، لہذا، اکزامینین کنٹرولر و ذمہ پٹنہ سے اپیل وگزارش ہے کہ کم ازکم ایک وفاضل کی تاریخ میں توسیع کرکے ہزاروں طلبہ وطالبات کا مستقبل روشن کرکے مشکر کریں۔۔، درد دل لکھوں کبتک جاوءوں ان کو دکھلا دوں۔ ۔۔،، انگلیاں فگار اپنی، خامہء خوں چکاں اپنا۔۔،، ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی سکریٹری، سکریٹری، جمیعت علماء ہند ضلع، دربھنگہ و پرنسپل مدرسہ، ضیاء الاسلام، جلوارہ، دربھنگہ، صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام م قاسمی نے مفاد طلبہ میں اپنے صحافتی بیان میں کیا، مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ مظہر الحق یونیورسیٹی عالم وفاضل کی رجسٹریشن فیس 300، عالم کی امتحان فیس 500، اور فاضل کی امتحان فیس 650 مقرر کرچکی ہے۔ اسطرح تقریبا 1000 میں عالم وفاضل کا فارم بھرکر امتحان دیا جاسکتا ہے،، مگر افسوس صد افسوس کہ بیشتر مدارس میں رجسٹریشن و امتحان دونوں ملاکر 3000، سے 3500 روپیہ تک وصول کیا جارہا ہے، فیس لین دین کا کوئی ثبوت بھی نہیں فراہم کیا جاتا ہے، نتیجتا عالم وفاضل کے درجات میں غریب طلبہ وطالبات کی حصہ داری کم سے کم ہوتی جارہی ہے، اسپر یونیورسیٹی ارباب حل وعقد کے ساتھ ساتھ مدرسہ انتظامیہ کمیٹی و سیکریٹری مدرسہ کو بھی خصوصی توجہ دے کر اس استحصالی نظام پر لگام لگانا چاہیےء اور ظلم کا یکسر خاتمہ کرانا چاہیے۔

زی ٹی وی کا نیا شو جمائی نمبر 1: ایک انوکھی کہانی جو خاندانی رشتوں میں مزہ ڈالتی ہے!

پٹنہ: پچھلی تین دہائیوں کے دوران، زی ٹی وی نے ناظرین کو دل کو چھو لینے والی کہانیاں پیش کی ہیں جو ان کی زندگی سے متعلق ہیں اور ایسے کردار لائے ہیں جن سے ناظرین کی شناخت ہوتی ہے۔ زی ٹی وی ایک بار پھر اسٹوڈیو ایل ایس ڈی پروڈکشنز کے ساتھ مل کر ایک اور دلچسپ شو لے کر آیا ہے- جمائی نمبر۔ 1“۔ ہندوستانی خاندانوں میں داماد کو ہمیشہ بہت عزت اور پیار دیا جاتا ہے۔ عموماً داماد سسرال میں بڑی عزت اور عاجزی کے ساتھ آتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ خاندان کا حصہ بن جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی داماد سسرال میں کچھ نیا کرنے اور ہلچل پیدا کرنے کی نیت سے آئے تو کیا ہوگا؟ داماد نمبر 1 کی کہانی نیل پرانجاپے کے گرد گھومتی ہے، جو ایک مزے دار اور دلچسپ آدمی ہے۔ اپنے منفرد انداز میں وہ چوٹوانی خاندان کا داماد بنتا ہے اور کچھ ایسا کرتا ہے جس سے خاندانی رشتوں کا مطلب ہی بدل جاتا ہے۔ اس شو میں زبردست مزاح اور ڈرامہ ہے جو شائقین کو خوب محظوظ کرے گا۔ یہ شو 9 دسمبر سے نشر ہونا شروع ہو گیا ہے اور یہ ہر پیر تا جمعرات 30:10 بجے صرف Zee TV پر نشر ہو رہا ہے۔ ابھیشیک ملک نیل پرانجاپے کے طور پر مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں، جو ایک بہت ہی منفرد اور دلچسپ داماد کا کردار ادا کر رہے ہیں! نیل پرانجاپے، جن کا تعلق روحانی شہر ناسک سے ہے، ایک متوسط گھرانے میں پرورش پائی۔ اس کے والد ترمبکیشور مندر کے پجاری ہیں، اور انہوں نے نیل میں گہری قدریں ڈالی ہیں اور اسے زندگی کے بارے میں قیمتی چیزیں سکھائی ہیں۔ لیکن نیل اپنی الگ شناخت بنانے کی خواہش رکھتا ہے۔

پرشانت کشور کا بی جے پی پر بڑا حملہ، کہا بہار میں بی جے پی قیادت سے محروم

جَن سُوراج کے مینٹر پرشانت کشور نے بی جے پی پر سیدھا نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ اگر بہار بی جے پی کے صدر کو کسی گاؤں میں کھڑا کر دیا جائے، تو 10 فیصد لوگ بھی انہیں نہیں پہچان پائیں گے۔ یہ وہی بی جے پی ہے جو دنیا کی سب سے بڑی پارٹی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن بہار میں اس کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کے پاس کوئی مضبوط قیادت نہیں ہے۔ نتیش کمار کے ساتھ حکومت بنا کر بی جے پی خود ڈوب رہی ہے۔ آج بہار میں بی جے پی کے پاس کوئی واضح قیادت نہیں ہے، اور اسی لیے انہوں نے 43 ایم ایل ایز کے ساتھ نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ بنائے رکھا ہے۔ پرشانت کشور نے اسے بی جے پی کی ایک بڑی حکمت عملی کی غلطی قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ پارٹی کو اگلے انتخابات میں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیوفرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ہندوستان کے این ایچ آر ایس جے سی کے ڈی جی ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی وادی میں بجلی کے بحران پر فکر مند ہیں

مسٹر ایڈوکیٹ پٹنوی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ایل جی منوج سنہا سے UT میں جاری بجلی کے بحران کو حل کرنے کی درخواست کی، اور بجلی کی قلت کی وجہ سے لوگوں کو درپیش اہم مشکلات کو اجاگر کیا۔ یہ مسئلہ کافی تکلیف کا باعث بن رہا ہے اور روزمرہ کی زندگی کو متاثر کر رہا ہے، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب بجلی کی طلب بڑھ جاتی ہے۔ زندگی کے معیار کو بہتر بنانے اور ضروری خدمات میں خلل نہ پڑنے کو یقینی بنانے کے لیے ایسے بحرانوں سے نمٹنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ان مسائل کو حل کرنے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بجلی کے بحران سے نمٹنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہے جس میں فوری ریلیف کے اقدامات اور طویل المدتی اسٹریٹجک منصوبہ بندی دونوں شامل ہوں۔ کشمیر میں بجلی کا بحران طلباء کو نمایاں طور پر متاثر کرتا ہے، جس سے ان کی سیکھنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔

صحت سب کے لیے: قابل احترام پی ایم مودی کی طرف سے شروع کی گئی کشمیر میں طبی اسکیموں کو سمجھنا اور ان تک رسائی حاصل کرنا اور لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے

عزت مآب وزیر اعظم کے ذریعہ شروع کی گئی صحت سے متعلق مختلف اسکیموں سے لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے -- ڈاکٹر شاہدہ پروین نیشنل چیئر پرسن این ایچ آر ایس جے سی آئی گلوبل آیوشمان آروگیہ مندر (اسپتال) میں مشری والا جموں۔ جموں 15-12-2024: نیشنل چیئر پرسن ڈاکٹر شاہدہ پروین کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل این ایچ آر ایس جے سی آئی گلوبل ایڈوایم آئی زرگر پٹنوی کی ہدایات پر آیوشمان آروگیہ ہسپتال مشری والا میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ٹیم کے دیگر ممبران بشمول مسز وہدا کوثر اور شبینہ کوثر نے شرکت کی۔ انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ارونا مہاجن۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ صحت کے شعبے میں عزت مآب وزیر اعظم کی طرف سے شروع کی گئی مختلف اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں جو غریبوں، پسماندہ اور متوسط آمدنی والے طبقے اور بالخصوص تمام کمیونٹیز کے مریضوں کو عام طور پر استعمال کریں۔ عام عوام۔

بھارت بابا صاحب امبیڈکر کی توہین برداشت نہیں کرے گا

بی جے پی کا دلت مخالف چہرہ بے نقاب؛ وزیر داخلہ امت شاہ استعفیٰ دیں۔ وجے شنکر نائک

آج، آدیواسی مولوی جناد کا رمنچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ایوان میں بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں نازیبا تبصرہ کرنے پر اپنے ردعمل میں مذکورہ بالا کہا، انہوں نے ملک کے وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بنایا اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بی جے پی شروع سے ہی امبیڈکر اور دلتوں اور پسماندہ قبائلیوں کے خلاف رہی ہے، یہ آج ایوان میں واضح طور پر دیکھا گیا۔ ہیرو نے مزید کہا کل راجیہ سبھا میں دستور ساز اسمبلی پر بحث کے دوران وزیر داخلہ نے آئین کے خالق بابا صاحب امبیڈکر کی کھلم کھلا توہین کی اور کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر کا نام یاد کرنے کے بجائے خدا کے نام کا جاپ کرنا بہتر ہے۔ یہ خیال کروڑوں امبیڈکر کے پیروکاروں کو اپیل کرے گا اور یہ ماننے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اب بابا صاحب کے تئیں بی جے پی والوں کی کھلی نفرت کا نظریہ دھیرے دھیرے بے نقاب ہو رہا ہے جو بہوجن برادری کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ ہیرو نے مزید کہا۔ یہ بھی کہا کہ بی جے پی کی دلت مخالف پسماندہ قبائلی ذہنیت پوری طرح سے بے نقاب ہو چکی ہے، اب بابا صاحب کو ماننے والے ملک کی بہوجن آبادی کو بی جے پی سے مکمل طور پر دوری اختیار کرنی چاہیے۔